امامؑ عادل (ولی امرؑ) کے حقوق

1 تعارف

عن جابر عن ابی جعفرؑ قال : قالت :لاشئی ایحتاج الی النبیؐ و الامامؑ فقال لبقاء العالم علی صلاحه

(بحارالانوارج ۷ص ۷،حقائق الوسائط)

جابر بن عبداللہ انصاری نے حضرت امام محمد باقرؑ سے سوال کیا کہ یا ابن رسولؐ اللہ وہ کیا چیز ہے جس کے لئے نبیؐ وامامؑ کی ضرورت ہے؟ حضرت امام محمد باقرؑ نے فرمایا بقائے عالم کے لئے ضرورت ہے کہ عالم کا نظام قائم ودرست رہے۔

آج ہمارے زمانہ میں سورج ،چاند،ستارے،کہکشائیں اور تمام کائنات حضرت محمد مصطفٰےؐ کے فرزند، بارہویں تاجدار امامت ،امامؑ زمانہ(عجل) کے حکم سے چل رہے ہیں ۔اگر چہ وہ (عجل)انسانوں کی نظروں سے غائب ہیں لیکن بقائے عالم کا سبب ہیں اور اسکے تمام امور کے مختار ہیں۔جیسا کہ ہم آپؑ کی زیارت میں کہتے ہیں کہ سلام ہو آپؑ پر اے ظاہر،سلام ہو آپؑ پر اے غائب، سلام ہو آپؑ پر اے شاہد،سلام ہو آپؑ پر اے وہ جو جس کا ہم ادراک نہیں کر سکتے۔

امام رضاؑ نے فرمایا کہ بے شک اللہ عزوجل نے اس وقت تک اپنے نبیؐ کو اس دنیا سے نہیں اُٹھایا جب تک لوگوں کے لئے دین مکمل نہ کردیا،اوراس نے آپؐ پر قرآن نازل کیا جس میں ہر چیز کی تفصیل ہے۔پروردگار نے اس میں حلال وحرام،حدودواحکام اور ہر وہ چیز جس کی طرف لوگ محتاج ہیں مکمل طور سے بیان کردی ہے۔امامؑ اللہ کی حلال کی ہوئی چیزوں کوحلال قرار دیتا ہے اوراللہ کی حرام کی ہوئی چیزوں کوحرام قرار دیتا ہے،اللہ کی حدود کو قائم کرتا ہے اوردین خدا کی حفاظت کرتا ہے،اورکامل دلیل کے ساتھ اچھی نصیحت اور حکمت کے ذریعہ اپنے رب کے راستہ کی طرف دعوت دیتا ہے۔امامؑ اللہ کی مخلوق میں اس کا امانتدار اوراس کے بندوں پراس کی حجت اوراس کی زمین پراس کا خلیفہ ہے۔(معانی الاخبار،۷ص۱۳۷)

1.1 آلِ محمدؐ کے یتیم

عن رسول الله صلے الله علیه واله وسلم انه قال اشد من یتم الیتیم الذی انقطع عن امه و ابیه یتم یتیم انقطع عن امامه ولا یقدر علی الوصول الیه ولا یدری کیف حکمه فیما ابتلی به من شرائع دینه الا فمن کان من شیعتنا عالما بعلومنا وهذا الجاهل بشریعتنا المنقطع عن مشاهدتنا یتیم فی حجره الا فمن هداه و ارشده و علمه شریعتنا کان معنا فی الرفیع الاعلے' (احتجاج طبرسی ص۲،حقائق الوسائط۳۲)

جناب رسالتمآبؐ نے ارشاد فرمایا کہ وہ یتیم جو اپنے والدین کی تربیت سے محروم ہوگیا اُس کی یتیمی اتنی اہم نہیں ہے جتنی یتیمی اس یتیم کی ہے جو اپنے امامؑ کے فیوض و برکات سے محروم ہے اور اپنے امامؑ تک پہنچنے کی قدرت نہیں رکھتا، جسے یہ علم نہیں کہ میں جن

شرعی چیزوں کا مکلّف ہوں ان کے بارے میں میرے امامؑ کا فیصلہ کیا ہے؟ یہ بھی یتیم آل محمدؑ ہے۔ آگاہ رہو! جو شخص ہمارے شیعوں میں سے ہمارے علوم کا عالم ہے۔ یہ ہمارا یتیم اس کی گود میں ہے، جو اس کو ہمارا راستہ دکھائے گا اور ہمارا مرتبہ بتائے گا اور ہماری شریعت سمجھائے گا، وہ ہمارے بلند درجہ میں ہمارے ساتھ ہوگا۔

قال موسی بن جعفرؑ: فقیه واحد ینقذیتیمامن ایتامناالمنقطعین عنا و عن مشاهدتنا بتعلیم ما هو محتاج الیه اشد علی ابلیس من الف عابد لان العابد همه ذات نفسه فقط و هذا همه مع ذات نفسه وذوات عباد الله وامائه لینقذهم من ید ابلیس و مروته فذلك هوافضل عندالله من الف عابد، و الف عابدة۔ (احتجاج طبرسی ص۳، حقائق الوسائط ۳۹)

حضرت امام موسیٰ کاظمؑ نے ارشاد فرمایا ہے کہ ہمارے دین کا جاننے والا ایک ایسا شخص جو ہمارے ان شیعہ یتیموں میں سے جو ہم سے جدا ہیں اور ہماری زیارت سے محروم ہیں، صرف ایک یتیم کی دینی ضرورت کو پورا کرے گا تو وہ ابلیس پر ہزار عابدوں سے زیادہ بارگراں ہے، کیونکہ عابد کی ہمت صرف اپنی ذات کو فائدہ پہچانے کے لئے ہوتی ہے، اور اس عالم کی ہمت اپنی ذات کے علاوہ خدا کے بندوں اور اس کی کنیزوں کو بھی فائدہ پہچانے کے لئے ہوتی ہے کہ ان مردوں اور عورتوں کو ابلیس اور اس کے لشکر کے پھندے سے نکالتا ہے۔ اس لئے یہ عالم خدا کے نزدیک ہزار عابدوں اور ہزار در ہزار عابدہ عورتوں سے افضل ہے۔

(احتجاج طبرسی ص۳، حقائق الوسائط ۳۹)

1.2 آلِ محمدؐ کے یتیم کو کون تعلیم دے

ہم کو ان لوگوں کے بارے میں بہت محتاط ہونا پڑے گا جو کہ تعلیماتِ معصومینؑ کو جاننے کا دعویٰ کرتے ہیں اور ان کے خود ساختہ نتیجہ (فتاویٰ، قیاس) کی بجائے اقوالِ معصومینؑ کو جاننے پر زور دینا ہوگا۔

امام حسنؑ عسکری نے ان لوگوں کی شناخت ایسے نمایاں طریقہ پر فرمائی ہے کہ

و منهم قوم نصاب لا یقدرون علی القدح فینا فیتعلمون بعض علومنا الصحیحة فیتوجهون به عند شیعتنا و ینتقصون بنا عند نصبنا ثم یضیفون الیه اضعافه واضعاف اضعافه من الاکاذیب علینا التی نحن براء منها فیقبله المستسلمون من شیعتنا علی انه من علومنا فضلوا واضلواوهم اضر علی ضعفاء شیعتنا من جیش یزید علیه اللعنة علی الحسین بن علی علیهما السلام و اصحابه، فانهم یسلبونهم الارواح والاموال وهولاء علماء السوء اناصبون المتشبهون بانهم لنا موالون، ولا عدائنا معادون یدخلون الشك و الشبهة علی ضعفاء شیعتنا فیضلونهم و یمنعونهم عن قصد الحق المصیب

(احتجاج طبرسی ص۲۳۶، حقائق الوسائط ۱۰۶)

علماء میں سے ایک ایسا ٹولہ بھی ہے جو ہمارے دوستوں اور موالیوں سے بغض وعناد رکھتا ہے۔ اور یہ ٹولہ اس پر تو قادر نہیں کہ کھلم کھلا

ہمارا نام لے کر ہماری برائی بیان کر سکے، یہ ٹولہ ہمارے کچھ علوم پڑھ لیتا ہے اور ان ہی علوم کی وجہ سے ہمارے شیعوں اور موالیوں کے نزدیک قابل توجہ بن جاتا ہے، اور جب دیکھتا ہے کہ ہمارے کم علم سادہ لوح شیعہ اس ٹولہ کی عزت کرنے لگے ہیں تو پھر یہ ٹولہ ہماری ذواتِ مقدسہ میں عیب ونقص دکھاتا ہے اور ہمارے دوستوں کے دشمنوں کے سامنے ہمارے عیوب بیان کرتا ہے، اور پھر اپنے قیاس واجتہاد سے ان جھوٹے نقائص اور عیوب کو بڑھا کر بیان کرتا ہے حالانکہ ہم ان نقائص وعیوب سے مبرا ہیں۔ ہمارے سادہ لوح کم علم شیعہ یہ سمجھ کر کہ یہ ہمارے علوم بیان کرتا ہے اس کی باتوں میں پھنس جاتے ہیں اور گمراہ ہوجاتے ہیں اور یہ ٹولہ ان بیچاروں کو گمراہ کر لیتا ہے۔ یہ ٹولہ ہمارے کم علم سادہ لوح شیعوں کے لئے لشکر یزید سے بھی زیادہ ضرررساں ہے۔ جس نے حسینؑ بن علیؑ اور ان کے اصحاب پر ظلم کیا تھا، کیونکہ یہ ٹولہ سادہ لوح کم علم شیعوں کی روحِ ایمان بھی سلب کر لیتا ہے اور ان کا مال بھی لوٹ کھسوٹ لیتا ہے، یہی ٹولہ علماء سوء ہے۔ یہی ٹولہ ہمارے موالیوں سے بغض وعناد رکھتا ہے، اور انہیں اپنے دام میں پھنسانے کے لئے یہ کہتا ہے کہ ہم تو اہلبیتؑ سے محبت رکھتے ہیں اور ان کے دشمنوں سے عداوت رکھتے ہیں، یہی ٹولہ بھیس بدل کر کم علم شیعوں کے دلوں میں شک وشبہ داخل کر دیتا ہے (کہ جس کے بعد وہ بیچارے پیچ وتاب میں پھنس کر ہماری عظمت شان پر ایمان ویقین سے محروم ہوجاتے ہیں) اور یہی ٹولہ انہیں گمراہ کر لیتا ہے، اور حق صریح وخالص سے ان بیچاروں کو روک دیتا ہے۔ (احتجاج طبرسی ص ٢٣٦، حقائق الوسائط ١٠٩)

1.3 قلیل جنتی

ابان کا بیان ہے کہ سلیم نے کہا کہ میں نے علیؑ کو فرماتے ہوئے سنا کہ یہ امت تہتر فرقوں میں بٹ جائیگی، بہتر فرقے دوزخ میں داخل ہونگے، ایک فرقہ بہشت میں جائیگا۔ تہتر فرقوں میں سے تیرہ فرقے ہم اہلبیتؑ کی محبت کے دعوٰی دار ہونگے ان میں سے ایک بہشت میں جائیگا، بارہ فرقے دوزخ میں داخل ہونگے۔ (سلیم بن قیس ھلالی ص ٦٠)

اسلئے جو اہلبیتؑ کو ماننے کا دعوٰی کرتے ہیں ان میں سے بہت کم لوگ ثابت قدم رہیں گے اور علماء سوء سے اپنا ایمان بچا پائیں گے۔ یہاں پر یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا امامؑ زمانہ (عجل) اہلبیتؑ کے ماننے والوں کو علماء سوء کے شر سے نہیں بچائیں گے؟ یقیناً بچائیں گے لیکن صرف ان کو جو آپؑ سے صدق دل سے فریاد کرے گا اور مدد کے لئے پکارے گا۔ اور جو لوگ بدعتوں کی وجہ سے باغی ہوجائے یا مجتہدوں اور پیروں کا غلام بن جائے جنھوں نے دین میں تبدیلیاں کی، اللہ اور اس کے رسولؐ کے حلال کو حرام اور حرام کو حلال کیا، آپؑ نہیں بچائیں گے۔

1.4 لا اکراہ فی الدین

الحسین بن علی عن علی بن ابی طالب علیهما السلام ،قال ان المسلمین قالوالرسولؐ الله لو اکرهت یا رسولؐ الله من قدرت علیه من الناس الی الاسلام لکثر عدونا و قوتنا علےٰ عدونا فقال رسولؐ الله ما کنت لا لقی الله عزوجل ببدعته لم یحدث الی فیها شیئا وما انا من المتکلفین فا نزل الله

تعالی علیه یا محمدؐ لو شاء ربك لا من من فی الارض کلهم جمیعا علی سبیل الالجاء ولاضطرار فی الدنیا کما یومن عندالمعانیة و رویةالیاس فی الاخرةولوفعلت ذلك بهم لم یستحقوا منی ثوابا ولا مدحا ولکنی اریدمنهم ان یومنوامختارین غیر مضطرین یستحقوا منی التراضی والکرامةو دوام الخلودفی جنةالخلدافانت تکره الناس حتی یکونومومنین (احتجاج طبرسی ص۲۰۹،حقائق الوسائط ۳۱۸)

حضرت امام حسینؑ فرماتے ہیں کہ مسلمانوں نے میرے جد بزرگوار رسولؐ خدا سے عرض کی کہ یا رسولؐ اللہ اگر آپؐ ان لوگوں کو جن پر آپؐ کا اقتدار ہے اسلام لانے پر مجبور کر دیں تو ہماری کثرت ہوجائے گی اور دشمنوں کے مقابلہ میں طاقت بڑھ جائے گی تو رسولؐ خدا نے جواب میں ارشاد فرمایا کہ میں ایسا نہیں ہوں کہ اپنے خدا کے دربار میں ایسی بدعت لے کر جاؤں کہ جس کی قطعا خدا نے مجھے اجازت نہیں دی ہے، اور میں جبر کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔ پس خداوند عالم نے آنحضرتؐ پر اپنا یہ حکم نازل فرمایا کہ اے محمدؐ اگر تمھارا رب چاہتا تو تمام اہل زمین یقیناً ایمان لے آتے۔ دنیا میں جبر و اضطرار کے طریقہ پر جس طرح آخرت میں عذاب اور مایوسی دیکھ کر ایمان لے آئیں گے۔ آگر میں ایسا کرتا تو یہ لوگ نہ ثواب کے مستحق ہوتے اور نہ مدح وثناء کے۔ اس لئے میں نے ارادہ کیا ہے کہ یہ لوگ با اختیار ہو کر ایمان لائیں مضطر ہو کر ایمان نہ لائیں تا کہ یہ میرے تقرب اور میری کرامت کے مستحق قرار پائیں۔ اور ہمیشہ ہمیشہ جنت الخلد میں رہیں۔ اے رسولؐ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ لوگوں کو مجبور کر کے مومن بناؤ۔ (احتجاج طبرسی ص۲۰۹،حقائق الوسائط ۳۱۸)

1.5 امام زمانہؑ(عجل) کی غیبت میں اہلبیتؑ کے پیروکار

قال علیؑ بن حسینؑ ان اهل زمان غیبته القائلین بامامته والمنتظرین بظهوره افضل اهل کل زمان لان الله تعالی ذکره اعطاهم من العقول والا فهام والمعرفةماصارت به الغیبة عنهم بمنزلة المشاهدة، و جعلهم فی ذلك الزمان بمنزلته المجاهدین بین یدی رسولؐ الله بالسیف اولئك هم المخلصون حقا و شیعتنا حقا والدعاةالی دین الله سراوجهرا۔ (احتجاج طبرسی ص۱۶۳،حقائق الوسائط ۳۷)

حضرت امام زین العابدینؑ نے فرمایا کہ جو ہمارے زمانہ غیبت کے شیعہ ہیں اور عقیدہ امامت پر قائم ہیں اور امامؑ کے ظہور کے منتظر ہیں وہ ہر زمانہ والوں سے افضل ہیں۔ کیونکہ خداوند عالم نے ان کو ایسی فہم اور معرفت عطاء فرمائی ہے کہ جس کی وجہ سے غیبت بمنزلہ مشاہدہ ہوگئی ہے اور ان کو خدا نے ان مجاہدین کا درجہ عطا کیا ہے جو رسولؐ اللہ کے ساتھ شامل ہو کر مجاہدین کہلاتے تھے۔ یہی ہمارے مخلص دوست اور برحق شیعہ ہیں، اور یہی ہیں جو دین خدا کی دعوت دیتے ہیں، علانیہ طور پر بھی اور چھپ چھپ کر بھی۔ (احتجاج طبرسی ص۱۶۳،حقائق الوسائط ۳۷)

اس تفصیل کے بعد ہم مندرجہ ذیل آرٹیکل پیش کر رہے ہیں جو کہ امام معصومؑ کی ظاہری موجودگی اور حکمرانی سے متعلق ہے۔ امامؑ عادل کی غیر موجودگی میں یہ اسلامی احکامات نافذ العمل نہیں جو کہ تفصیل سے بعد میں بیان کئے جائیں گے۔

۱) نماز جمعہ، ۲) نماز عید، ۳)حدود وحکم، ۴) جہاد، ۵) خمس

نماز جمعہ

اللہ تعالی نے تمام واجبات کے ساتھ شرائط لگائیں ہیں، اگر وہ شرائط پوری ہوتی ہوں تو وہ واجب ہوتی ہیں۔ امیر المومنینؑ نے ارشاد فرمایا کہ لا الہ الا اللہ، دین کی شرائط میں سے ایک شرط ہے اور میں اور میری ذریت ان شرائط میں سے ایک شرط ہے۔ (نہج الاسرار، ج ۱، ص ۴۱۲)

تمام مسلمان نماز جمعہ کو سورہ جمعہ کی وجہ سے واجب جانتے ہیں اور آنحضرتؐ کی کئی احادیث کی روشنی میں روز جمعہ کو خاص دن تصور کرتے ہیں۔ امامؑ اور اولامر کا خطبہ بھی دو رکعت نماز جمعہ کا لازمی جزو سمجھا جاتا ہے۔ سنی کسی بھی مسلمان/ غیر مسلمان حکمران کو اولامر مانتے ہیں، لیکن شیعہ صرف اللہ کے نامزد کئے ہوئے نبیؐ یا امامؑ کو اولامر مانتے ہیں، اسلئے سنی نماز جمعہ کو واجب، جبکہ شیعہ امام زمانہؑ (عجل) کی غیبت کبریٰ میں اس کو واجب نہیں کہہ سکتے۔ البتہ آج کل لوگوں سے مسلسل رابطہ کی خواہش اور متعدد دوسری وجوہات نے ایک نئی اصطلاح ایجاد کی ہے جس کو واجب تخیری کا نام دیا گیا ہے۔ یہ نئی اصطلاح اقوال معصومینؑ میں کہیں نہیں ملتی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ نمار جمعہ واجب نہیں لیکن واجب کے قریب ترین ہے، جیسا کہ خودساختہ امام اور نائب امام، شیعوں پر مکمل حجت نہیں بلکہ حجت کے قریب ترین ہیں۔ یہ بہت سے اصولی شیعہ سکالرز اور ان کے پیروکاروں کی عام سوچ ہے۔ یقیناً کچھ شیعہ سکالرز ایسے بھی ہیں جو امام زمانہؑ (عجل) کی غیبت کبریٰ میں نماز جمعہ کو حرام جانتے ہیں جبکہ کچھ نے تو واجب کے قریب سے مزید آگے بڑھتے ہوئے اس کو واجب قرار دیدیا ہے اور اس کے لئے وہ اپنی امام زمانہؑ (عجل) سے قربت کی کئی تعریفیں کرتے ہیں جیسا کہ ولی فقیہ، ولی امر والمسلمین۔

اس تمام پس منظر کو سامنے رکھتے ہوئے ہم اس خودساختہ واجب کے خلاف نماز جمعہ کے بارے میں اقوال معصومینؑ کی روشنی میں جائزہ پیش کرتے ہیں اور امام زمانہؑ (عجل) کی غیبت کبریٰ میں نماز جمعہ کے واجب ہونے یا نہ ہونے پر بات کرتے ہیں۔

ہم نے شیعہ کی نماز جمعہ پڑھنے کی ابتدا خاص طور پر امام زمانہؑ (عجل) کی غیبت کبریٰ میں پہلی دفعہ پڑھی جانے کی تاریخی شہادت بھی پیش کی ہے جیسا کہ D. Newman اور J.R. Cole نے تحریر کیا ہے۔ سب سے پہلا شیعہ نماز جمعہ کا اجتماع، تاریخ میں ایران میں 1634 میں صفوی حکومت میں ہوا اور انڈیا میں 1786 میں ہوا۔ اور پھر یہ بدعت شہر، شہر، گاؤں گاؤں پھیلی اور 1950 کی دہائی کے آخر میں لاہور آئی۔

سورہ جمعہ اوراسکی تفسیر

بسم الله الرحمن الرحيم

1)يسبح لله ما فی السموات و ما فی الارض الملك القدوس العزيزالحكيم

آسمانوں میں جو کچھ ہے اورزمین میں جو کچھ ہے وہ اس اللہ کی تسبیح کرتا رہتا ہے جو بادشاہ ہے پاک ہے زبردست ہے حکمت والا ہے۔

2)هو الذی بعث فی الامين رسولا منهم يتلو اعليهم ايته و يزكيهم و يعلمهم الكتب و الحكمة و ان كانوامن قبل لفی ضلل مبين

وہ وہی ہے جس نے مکہ کے رہنے والوں میں ایک رسولؐ ان ہی میں سے مبعوث فرمایا جوان کوخدا کی آیتیں پڑھ کرسناتا ہےاوران کے (ظاہروباطن) کوپاک کرتاہےاوران کوقران اورشریعت کی تعلیم دیتاہے،گواس سے پہلے وہ کھلی گمراہی میں تھے۔

3)واخرين منهم لما يلحقو ابهم وهوالعزيزالحكيم

اورانہی میں سے دوسروں کے لئے بھی جوان سے ابھی نہیں ملے ہیں اوروہ زبردست حکمت والا ہے۔

4)ذلك فضل الله يوتيه من يشاء والله ذوالفضل العظيم

یہ تواللہ کافضل ہے کہ جسے چاہتاہےعنایت فرماتا ہے۔

5)مثل الذين حملواالتورة ثم لم يحملوها كمثل الحمار يحمل اسفارا بئس مثل القوم الذين كذبو اباية الله والله لا يهدی القوم الظلمين

ان لوگوں کی مثال جن پرتوریت کابارڈالا گیا تھا پھرانھوں نے اسکا بار نہ اٹھایا،اس گدھے کی مثال ہے جوکتابیں اٹھائے ہوئے ہو،ان لوگوں کی حالت جنھوں نے اللہ کی آیتوں کوجھٹلایا ہوکیا ہی بری ہےاوراللہ نافرمان لوگوں کی ھدایت نہیں فرماتا۔

6)قل يا ايها الذين هادوا ان زعمتم انكم اولياء لله من دون الناس فتمنو الموت ان كنتم صدقين

تم یہ کہہ دوکہ اے وہ لوگوں! جو یہودی ہوگئے ہواگرتم یہ گمان کرتے ہوکہ تم ہی خدا کے دوست ہونہ اورلوگ تواگرتم (اپنے اس گمان میں) سچے ہوتوموت کی آرزوکرو۔

7)ولا يتمنونه ابدابما قد مت ايديهم والله عليم بالظلمين

اورجواعمال انکے ہاتھ پہلے کرچکے انکی وجہ سے یہ موت کی تمنا کبھی نہ کرینگے،اوراللہ ان ظالموں سے خوب واقف ہے۔

8)قل ان الموت الذی تفرون منه فانه ملقيكم ثم تردون الی علم الغيب و الشهادة فينبئكم بماكنتم تعملون

تم یہ کہہ دو کہ وہی موت جس سے تم بھاگتے ہو تم سے ضرور ملاقات کرنیوالی ہے، پھر تم کھلی اور چھپی کے جاننے والی کے حضور میں پیش کیے جاؤ گے پھر جو عمل تم کیا کرتے تھے اس سے وہ تم کو آگاہ کر دیگا۔

9)یا ایھا الذین امنو اذا نودی للصلوة من یوم الجمعة فاسعوا الی ذکرالله و ذرواالبیع ذلکم خیر لکم ان کنتم تعلمون

اے ایمان لانے والوں! جب تم کو جمعہ کے دن نماز کے لئے پکارا جائے تو تم خدا کی یاد کی طرف دوڑ پڑو اور لین دین چھوڑ دو، اگر تم علم رکھتے ہو تو یہ تمھارے لئے سب سے بہتر ہے۔

10)فاذا قضیت الصلواة فانتشروافی الارض واتبغوامن فضل الله واذکروالله کثیرا لعلکم تفلحون

پھر جب نماز ختم ہو جائے تو تم زمین میں پھیل جاؤ اور خدا کے فضل کے خواستگار رہو اور اللہ کو زیادہ یاد کرو تا کہ تم فلاح پاؤ۔

11)و اذا راواتجارة اولھوا انفضوا الیھا وترکوک قائما قل ما عندالله خیر من اللھوومن التجارةوالله خیر الرازقین

اور انھوں نے جب کوئی سوداگری یا کھیل کود کی بات دیکھی تو (وہ نیت توڑ کر) اسکی طرف دوڑتے چلے گئے اور تم کو (نماز پڑھتے) کھڑا چھوڑ گئے، تم یہ کہہ دو کہ جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ اس کھیل کود اور اس سوداگری سے بہت بہتر ہے۔ اور اللہ سب رزق دینے والوں سے بہتر ہے۔

سورہ جمعہ پر امام محمدؑ باقر کی حدیث

روی عن جابر الجعفی قال: کنت لیلة من بعض اللیالی عند ابی جعفرؑ فقرات ھذہ الایة (یا ایھا الذین امنو اذا نودی للصلوة من یوم الجمعة فاسعوا الی ذکرالله) قال: فقال: مه یا جابر کیف قرات؟ قال: قلت: (یا ایھا الذین امنو اذا نودی للصلوة من یوم الجمعة فاسعوا الی ذکرالله)قال: ھذاتحریف یا جابر، قال: قلت: کیف اقرء جعلنی الله فداك؟قال:فقال:(یا ایھا الذین امنو اذا نودی للصلوة من یوم الجمعة فامضوا الی ذکرالله) ھکذا نزلت یا جابر، لو کان سعیالکان عدوا مما کرھه رسولؐ الله لقد کان یکرہ ان یعدو الرجل الی الصلاة۔ یا جابر لم سمی یوم الجمعةیوم الجمعة؟ قال: قلت: تخبرنی جعلنی الله فداك، قال: افلا اخبرك بتاویله الاعظم؟ قال:قلت: بلی جعلنی الله فداك، فقال: یا جابر سمی الله الجمعة جمعة لان الله عزوجل جمع فی ذلك الیوم الاولین و الاخرین، و جمیع ما خلق الله من الجن و الانس، و کل شی خلق ربنا، و السموات و الارضین و البحار، والجنة و النار، و کل شی خلق الله فی المیثاق فاخذ المیثاق منھم له بالربوبیة، ولمحمدؐ بالنبوة، و لعلیؑ

بـالـولايتة، و فی ذلك اليوم قال الله للسموات و الارض (ائتيـا طـوعـا او كرها قالتا اتينا طائعين).
فسمـی الـلـه ذلك اليوم الجمعة لجمعه فيه الاولين والاخرين ثم قال عزوجل (يـا ايها الذين امنو اذا نـودی لـلصلوة من يوم الجمعة) مـن يـومـكـم هـذا الذی جمعكم فيه، والصلاة امير المومنين ، يعنی بـالـصـلاـة الـولاية، و هـی الولاية الكبری، ففی ذلك اليوم اتت الرسل والانبياء والملائكة و كل شی خـلـق الـلـه، والثـقـلان الـجـن و الانـس، والسماوات و الارضون، و المومنون بالتلبية لله عزوجل (فـامضوا الی ذكر الله)و ذكـر الله امير المومنين (وذروا البيع) يعنی الاول (ذلكم)يعنی بيعة امير المومنين وولاية (خير لكم) من بيعة الاول وولايته (ان كنتم تعلمون) (فاذا قضيت الصلاة)يعنی بيعة امير المومنينؑ (فانتشروا فی الارض)يعنی بالارض الاوصياء، امر الله بطاعتهم وولايتهم كما امر بطاعة الرسولؐ و طاعة امير المومنينؑ، كنی الله فی ذلك عن اسمائهم فسماهم بالارض. (وابتغوا فضل الله)قال جابر: (وابتغوا من فضل الله)، قـالؑ: تـحريف، هكذا انزلت و ابتغوا فضل الله علی الاوصياء (و اذكروا الله كثيرا لعلكم تفلحون). ثم خاطب الله عزوجل فی ذلك الموقف محمدا فقال يا محمد (اذا راوا) الشكاك و الجاحدون (تجارة)يعنی الاول (اولهوا)يعنی الثانی (انصرفوا اليها) قال: قلت: (انفضوا اليها) قال: تـحريف، هكذا نزلت (وتركوك) مع علی (قائما)(قل) يا محمد (ما عند الله)من ولاية علی و الاوصياء(خيـر من الهو ومن التجارة)يعنی بيعة الاول و الثانی (للذين اتقوا)قال: قلت: ليس فيها (للذين اتقوا)قـال: فقال: بلی هكذا نزلت، و انتم هم الذين اتقوا (والله خير الرازقين)

جابرالجعفی نے کہا کہ ایک رات میں امام محمدؑ باقر کے ساتھ تھا۔ وہ یہ آیت تلاوت فرمارہے تھے (يـا ايها الذين امنو اذا نودی لـلـصـلاـة من يوم الجمعة فاسعوا الی ذكرالله) پھر آپؑ نے فرمایا کہ اے جابر تم اس آیت کو کس طرح پڑھتے ہو، میں نے کہا کہ اس طرح (يـا ايها الـذيـن امـنو اذا نودی للصلاة من يوم الجمعة فاسعوا الی ذكرالله)، امامؑ نے جواب دیا کہ اے جابر اس آیت میں تحریف کی گئی ہے، پھر میں نے کہا کہ مولاؑ میں آپؑ پر قربان آپؑ ہی فرمائیں کہ اسے کس طرح پڑھوں، آپؑ نے فرمایا کہ اس طرح (يـا ايهـا الـذيـن امـنـو اذا نـودی للصلاة من يوم الجمعة فـامضوا الی ذكـرالـلـه)۔ اے جابر آیت اس طرح نازل ہوئی تھی، پیغمبر اکرم حضرت محمدؐ اس شخص کو ناپسند کرتے تھے جو بھاگ کر نماز کی طرف جائے جیسا کہ کوئی اپنے دشمن کے پیچھے بھاگتا ہے۔ (کئی احادیث میں معصومینؑ نے مسجد کی طرف، آہستہ اور وقار کے ساتھ جانے کا حکم دیا ہے۔) امامؑ نے پھر پوچھا کہ اے جابر کیا تم جانتے ہو کہ جمعہ کا نام جمعہ کیوں رکھا گیا، میں نے جواب دیا کہ مولاؑ میں آپؑ پر قربان براہ کرم ارشاد فرمائیں، امامؑ نے فرمایا کہ اے جابر میں تم پر اس دن کے خزانے اور راز آشکار کرتا ہوں۔ اللہ نے

جمعہ کا نام جمعہ اس لئے رکھا کہ اللہ نے اس دن اپنی تمام مخلوق کو جمع کر کے اپنی ربوبیت اور حضرت محمد مصطفےٰ اور آپؐ کے وصی حضرت علیؑ کی ولایت کا سب سے اقرار لیا۔ اول اور آخری مخلوق کے اس دن کے اجتماع کو اللہ نے جمعہ کا نام دیا اور پھر کہا (یا ایھا الذین امنو اذا نودی للصلاۃ من یوم الجمعۃ)، اس دن اللہ نے سب کو حکم دیا کہ وہ نماز امیر المومنینؑ (نماز ولایت)، جو کہ سب سے بڑی ولایت ہے ادا کریں۔ اس دن تمام انبیاء وملائکہ اور ہر اس چیز کو جس کو اللہ نے خلق کیا ہے، حکم دیا کہ (فامضوا الی ذکراللہ) اور (و ذروا البیع) کا مطلب ہے کہ امیر المومنینؑ کی ولایت یاد کرو۔ اور امیر المومنینؑ کی بیعت کرو، اور (خیر لکم) کا مطلب ہے کہ یہ امیر المومنینؑ کی بیعت پہلے (ابوبکر لعنتی) کی بیعت سے بہتر ہے۔ (فاذا قضیت الصلاۃ) کا مطلب ہے کہ اطاعت امیر المومنینؑ کا عہد کرو۔ (فانتشروا فی الارض) کا مطلب ہے کہ آپؐ اور آپؐ کی طاہر اولاد کی اطاعت کرو جو کہ اللہ کا امر ہیں۔ اور حکم دیا کہ انؑ کے وسیلہ سے اللہ کی رحمت طلب کرو۔ امامؑ نے فرمایا کہ جابر اس آیت (وابتغوا فضل اللہ) میں تحریف کر دی گئی ہے، یہ (وابتغوا من فضل اللہ) تھی۔ پھر اللہ حضرت محمد مصطفےٰ سے مخاطب ہوا اور فرمایا کہ اے محمدؐ ان سے کہہ دو (اذا راوا) مشکوک اور نافرمان (تجارۃ) اشارہ ہے ابوبکر لعنتی کی طرف، (اولھوا) اور عمر لعنتی، جنھوں نے اللہ کو رد کر دیا۔ اللہ نے فرمایا کہ (انصرفوا الیھا) امامؑ نے فرمایا کہ اس آیت میں بھی تحریف ہوئی ہے، (و ترکوک) اور وہ آپؐ کو اور علیؑ کو کھڑا چھوڑ گئے، جس پر اللہ نے فرمایا کہ اے محمدؐ کہو (قائما) اللہ علیؑ اور آپؐ کی طاہر اولاد کی ولایت کے ساتھ ہے۔ (خیر من اللھو و من التجارۃ) سے اللہ کا مطلب ہے کہ علیؑ کی ولایت کا اقرار، ابوبکر اور عمر (لعنتیوں) کی بیعت سے بہتر ہے۔ میں نے پوچھا کہ جو ان سے اجتناب کریں ان کے لئے کوئی رعایت ہے تو امامؑ نے جواب دیا کہ یہ آیت اس طرح نازل ہوئی تھی (للذین اتقوا) اور جنھوں نے اجتناب کیا، اور اللہ بہترین اجر دینے والا ہے۔ (بحار الانوار، ج ۲۴، ص ۳۹۹۔ ج ۸۶، ص ۲۷۷۔ ج ۸۹، ص ۶۳۔ فقہ القرآن، ج ۱، ص ۱۳۱، غایۃ المرام، ج ۴، ص ۲۳۱۔ مرکز المصطفےٰ، ص ۱۲۸۔)

قرآن میں تحریف کی مزید معلومات اور ثبوت کے لئے آرٹیکل "قرآن مجید کے بارے میں شیعہ عقائد" پڑھیں۔

http://www.hubeali.com/articles/True-Shia-Beliefs-in-Quran-Majeed.pdf

تفسیر سورہ جمعہ

الکافی میں امام محمد باقرؑ سے روایت ہے کہ روز جمعہ کا نام جمعہ اس لئے رکھا گیا کہ خدا نے اپنی تمام مخلوق کو اسی دن میں جمع کر کے جناب محمد مصطفےٰ اور ان کے وصی علیؑ مرتضی کی ولایت کا سب سے عہد لیا۔ نیز اسی کتاب میں انہی حضرتؑ سے منقول ہے کہ خدائے تعالی نے جمعہ سے جمعہ تک لوگوں کے ذمے 35 نمازیں واجب فرمائیں ہیں۔ (قران، مقبول احمد، تفسیر سورہ جمعہ ، ص ۲۶۳) اس کا مطلب ہے کہ ظہر کی نماز جمعہ سے بدل جائے گی (امامؑ برحق کی موجودگی میں، آگے مزید تفصیل پیش کرینگے)۔

62:11 تفسیر قمی میں ہے کہ جناب رسولؐ خدا جمعہ کے دن لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے کہ ایک قافلہ غلہ لئے ہوئے آیا اور اس کے آگے آگے تاشے اور ڈھول بج رہے تھے، بس لوگ نماز چھوڑ کر تماشہ دیکھنے چلے گئے اس پر خدائے تعالی نے یہ آیت نازل فرمائی

۔(ضمیمہ،مقبول احمد،ص ۱۰۸۲)

وجوب جمعہ کی شرط (امامؑ عادل)

1)عن جعفرؑ بن محمدؑ انه قال: لا جمعة الا مع امام عدل تقيي (بحارالانوار ج۸٦،ص۲۵۵، مستدرک الوسائل ج٦،ص۱۳)

امام جعفرؑ بن محمدؑ نے فرمایا کہ جمعہ امامؑ عادل اور تقی کے بغیر نہیں ہوتا۔

2) و عن علیؑ انه قال: لا يصلح الحكم ولا حدود ولا الجمعة الا بامام عدل (بحارالانوار ج۸٦، ص۲۵٦، مستدرک الوسائل ج٦،ص۱۴)

امام علیؑ نے فرمایا کہ حکم، حدود اور جمعہ امام عادل کے بغیر اصلاح (جاری نہیں ہوتے) نہیں پاتا۔

3) عن رسول اللهؐ فی حديث المعراج قال : اوحى الله اليه: هل تدرى ما الدرجات؟ قلت: انت اعلم يا سيدى، قال: اسباغ الوضوء فى المكروهات، والمشى على الاقدام ، الى الجمعات، معك و مع الائمةمن ولدك، وانتظار الصلاة بعد الصلاة (بحارالانوار ج۸٦،ص۲۵٦، مستدرک الوسائل ج٦،ص۱۴)

حدیث معراج میں رسولؐ اللہ سے روایت ہے کہ اللہ نے مجھؐ سے پوچھا کہ کیا تمھیں معلوم ہے کہ وہ کون سی چیزیں ہیں جو کسی کے درجات بڑھاتی ہیں، میں نے جواب دیا میرے مالک تو بہتر جانتا ہے، اللہ نے جواب دیا، صحیح طریقہ سے وضو کرنا، مشکل ترین حالات میں بھی، نماز جمعہ کو پیدل اپنی اولاد کے ساتھ جانا اور نماز کے بعد نماز کا انتظار کرنا۔

4) و عن ابى جعفرؑ محمدؑ بن علیؑ انه قال: تجب الجمعة على من كان منها على فرسخين اذا كان الامام عدلا (بحارالانوار ج۸٦،ص۲۵٦، مستدرک الوسائل ج٦،ص۱۴)

امام ابی جعفرؑ محمدؑ بن علیؑ نے فرمایا کہ جو امامؑ عادل سے دو فرسخ کے فاصلہ کے اندر ہے اس پر جمعہ ادا کرنا واجب ہے۔

5)و عن ابى جعفرؑانه قال:صلاة الجمعة فريضة و الا جتماع اليها مع الامام العدل فريضة، فمن ترك ثلاث جمع على هذا، فقد ترك ثلاث فرائض من غير علة و لا عذر الا منافق (بحارالانوار ج۸٦، ص۲۵٦، مستدرک الوسائل ج٦،ص۱۴)

امام ابی جعفرؑ (امام محمدؑ باقر) نے فرمایا کہ نماز جمعہ امامؑ عادل کے ساتھ واجب ہے، بغیر کسی بیماری یا شرعی عذر کے مسلسل تین جمعہ ترک کرنا تین واجبات کا ترک کرنا ہے، اور ایسا صرف منافق کرے گا۔

6) و عن جعفرؑانه قال:اتى رسول اللهؐ بخمس و ثلاثين صلاة فى كل سبعة ايام ،منها صلاة لا يسع احدا ان يتخلف عنها الا خمسة: المرء ة والصبى والمسافر و المريض و المملوك يعنى صلاة الجمعة

مع الامام العدل (مستدرک الوسائل ج ٦، ص ٨)

امام جعفرؑ نے فرمایا کہ رسول اللہؐ سات دنوں میں پینتیس نمازیں لے کر آئے، جو سب کو ادا کرنی ہیں سوائے مندرجہ ذیل پانچ کے، عورت، بچہ، مسافر، مریض اور غلام تاہم نماز جمعہ صرف امام عادل کے ساتھ ہے۔

اگر کوئی شخص جان بوجھ کر ایسا فعل (واجب) ادا کرے جس کی شرائط پوری نہ ہوتی ہوں تو وہ فعل حرام ہوگا۔

امامؑ عادل کون

یا ایها الذین امنو ا اتقوا الله و امنوا برسوله یو تکم کفلین من رحمته و یجعل لکم نورا تمشون به و یغفر لکم والله غفور رحیم (سورہ الحدید، آیت ۲۸)

اے ایمان لانیوالو! اللہ سے ڈرو اور اس کے رسولؐ پر ایمان لاؤ کہ وہ اپنی رحمت کا دوہرا حصہ تم کو دے اور تمھارے لئے ایسا نور قرار دے جسکے ذریعے سے تم چلو اور تمھارے گناہ بخش دے اور اللہ بڑا بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

عن ابی جعفرؑ فی قوله عزوجل: "یو تکم کفلین من رحمته" قال: الحسنؑ و الحسینؑ "و یجعل لکم نورا تمشون به" قال: امام عدل تائمون به و هو علیؑ بن ابی طالب (تاویل الایت ص ٦۴٣)

امام محمدؑ باقر نے مندرجہ بالا آیت کی تفسیر بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ "وہ اپنی رحمت کا دوہرا حصہ تم کو دے" سے مراد الحسنؑ اور الحسینؑ ہیں اور "ایسا نور قرار دے جسکے ذریعے سے تم چلو" سے مراد امامؑ عادل ہے جسکی اتباع کرو جو کہ علیؑ بن ابی طالب ہیں۔

لیلة القدر خیر من الف شهر (سورہ القدر، آیت ٣)

شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔

عن ابی عبداللهؑ قال: قوله عزوجل: "خیر من الف شهر" هو سلطان بنی امیة، و قال: لیلة من امام عدل خیر من الف شهر من ملك بنی امیة (تاویل الایت ص ۷۹۱)

مندرجہ بالا آیت کی تفسیر بیان کرتے ہوئے ابی عبداللہؑ نے فرمایا کہ "خیر من الف شهر" بنی امیہ کی حکومت کے ہزار مہینوں کی طرف اشارہ ہے جس سے مراد ہے کہ امامؑ عادل کی ایک رات بنی امیہ کی حکومت کے ہزار مہینوں سے یقیناً بہتر ہے۔

الله ولی الذین امنو یخرجهم من الظلمات الی النور (سورہ البقرہ، آیت ۲۵۷)

جو لوگ ایمان لائے اللہ ان کا حامی ہے، انکو تاریکیوں سے نور کی طرف نکال لاتا ہے۔

قلت لابی عبداللهؑ لقول الله: "الله ولی الذین امنو یخرجهم من الظلمات الی النور" یخرجهم من ظلمات الذنوب الی نور التوبة و المغفرة لو لایتهم کل امام عادل من الله (تفسیر عیاشی، ص ١٣٨)

امام ابی عبداللہؑ سے اس آیت کے بارے میں پوچھا گیا "الله ولی الذین امنو یخرجهم من الظلمات الی النور" امامؑ

نے جواب دیا کہ اللہ انھیں گناہوں کے اندھیروں سے توبہ کی روشنی اور مغفرت کی طرف، اللہ کے امامؑ عادل کی ولایت کو قبول کرنے کی وجہ سے نکالتا ہے۔

و جعلنا منهم ائمة يهدون بامرنا لما صبروا و كانوا باياتنا يوقنون (سورہ السجدہ، آیت ۲۴)

اور چونکہ انہوں نے صبر کیا تھا اور ہماری آیتوں پر یقین رکھتے تھے، ہم نے بھی ان میں سے ایسے امامؑ مقرر کیے جو ہمارے حکم سے ہدایت کرتے تھے۔

جعفرؑ بن محمدؑ عن ابيه قال الائمة فى كتاب الله امامان امام عدل و امام جور قال الله " و جعلنا منهم ائمة يهدون بامرنا " (تفسیر قمی، ج۲، ص۱۷۰)

امام جعفرؑ بن محمدؑ نے اپنے بابا سے روایت کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ اپنی کتاب میں امامؑ عادل اور امام باطل کی طرف اشارہ فرماتا ہے اور امامؑ عادل کے لئے اللہ فرماتا ہے "ہم نے بھی ان میں سے ایسے امامؑ مقرر کیے جو ہمارے حکم سے ہدایت کرتے تھے"۔

و اقيموا الوزن بالقسط و لا تخسر و ا الميزان (سورہ رحمٰن، ۵۵:۹)

اور انصاف سے وزن کو ٹھیک (ٹھیک) جانچو اور میزان کو نقصان نہ پہنچاؤ۔

"و اقيموا الوزن بالقسط" قال: اقيموا الامام العدل (تفسیر قمی، ج۲، ص۳۴۳)

آیت کی تفسیر بیان فرماتے ہوئے امامؑ نے فرمایا کہ قائم کرو (اعمال) امامؑ عادل کے ساتھ۔

نماز جمعہ کی تاریخی حقیقت

ہم ابتدائی شیعہ ازم پر غیر جانبدار مورخ اور محقق کی تحقیق آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں۔

دی ڈیوائن گائیڈ ان ارلی شیعہ ازم (The Divine Guide in Early Shiism) سے اقتباس:

جہاں تک اعمال (فروع) کا تعلق ہے، بہت کم امامیہ قوانین سنی مکتبِ فکر سے ملتے ہیں۔ لیکن یہ فرق اور زیادہ واضح اس وقت ہوتا ہے جب ہم عبادات سے متعلق احکامات اور فرائض کو دیکھتے ہیں کیونکہ امامیہ مکتبِ فکر سے تعلق رکھنے والے سکالرز بھی آپس میں چند معملات میں اختلاف رکھتے ہیں۔ ہم عبادات سے متعلق فرائض سے آغاز کرتے ہیں جو کہ نماز (جماعت اور فراد)، روزہ، زکوٰۃ، حج، جہاد اور امر بالمعروف و نہی عن المنکر ہیں۔

اگر ہم آغا بزرگ کی کتاب الداہریہ جو کہ شیعیت کی مستند اور ضخیم کتاب جانی جاتی ہے کو پڑھیں تو اس میں دو اعمال، نماز جماعت اور جہاد پر شدید بحث کی گئی ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ ان دونوں اعمال کو بجالانے کے لئے ایک راہنما یا رہبر کی ضرورت ہے۔ ہم یہ جانتے ہیں کہ مذہب امامیہ میں یہ راہنما صرف امام معصومؑ ہوسکتا ہے یا وہ جس کو امام معصومؑ نامزد کرے۔ ابتدا میں عیدین (عید الفطر اور عید الضحیٰ) کی نماز جماعت بغیر امام معصومؑ یا اس کے نمائندہ کے ادا نہیں کی جاسکتی تھی۔ جبکہ دوسری طرف، چونکہ امام

ؑ زمانہ کی غیبت ہے نماز جمعہ ادانہیں کی جاسکتی اور کم از کم یہ امام ؑ زمانہ کے ظہور تک معطل ہے۔

یہ صورتحال اسی طرح رہی یہاں تک کہ صفوی دور حکومت آیا، اور سینکڑوں کتب اور دستاویز نماز جمعہ کو جائز قرار دینے کے لئے لکھی گئیں۔ ان کتب کو صفویوں کی مذہبی سیاست سے منسلک کیا جاتا ہے، خاص طور پر ان کے سلطنت عثمانیہ کی طرز پر اسلامی مرکز بنانے کے ساتھ امامیہ مکتب فکر کو قائم کرنے کی تھی۔

جب جہاد کی بات آتی ہے تو ہم یہی طرز فکر اس میں بھی دیکھتے ہیں۔ صفوی حکومت کے آتے ہی امام ؑ زمانہ کی غیبت میں جہاد کو جائز یا ناجائز قرار دینے پر کام کیا گیا۔ اور آخر اس کا حل مشترکہ مصالحت سے یہ طے پایا کہ دو طرح کے جہاد ہیں، جارحانہ جہاد غیبت امام ؑ میں معطل ہے جبکہ دفاعی جہاد بیرونی جارحیت پر جائز ہے۔ صفوی حکومت اور اس کے بعد کے دور میں یہ سوال اسی طرح زیر بحث رہا یہاں تک کہ ایران کے رہنما آغا خمینی نے جارحانہ جہاد کیا۔

روٹس آف نارتھ انڈین شیعہ ازم (Roots of North Indian Shiism) سے اقتباس:

مورخ جے آر کول نے لکھا ہے کہ برصغیر پاک و ہند میں اٹھارویں صدی کے آخر تک نماز جمعہ ادا نہیں کی جاتی تھی۔ سب سے پہلی نماز جمعہ 1786 میں ادا کی گئی جس نے انڈیا میں ایک بحران پیدا کر دیا۔ 1786 سے پہلے شیعہ بغیر کسی مذہبی اختلاف کے صرف ایام عزاء مناتے تھے۔ سب سے پہلا تنازعہ اس وقت ہوا جب حسن رضا خان کے گھر نماز جمعہ ادا کی گئی۔ اس نے شیعہ اور سنی صوفیوں جو کہ غیر اسلامی حکومت میں نماز جمعہ جائز نہیں سمجھتے تھے کے درمیان تنازعہ کھڑا کر دیا۔ اُصولی نماز پڑھانے والے کی تعیناتی بہت اہم ثابت ہوئی جس نے انتشار پیدا کر دیا کیونکہ اس کے پیچھے نماز پڑھنے کا مطلب ہے کہ اس کی روحانی حکمرانی کو تسلیم کر لیا گیا ہے۔ صوفی جمعہ کو اسی ہال میں جہاں شیعہ نماز جمعہ پڑھتے تھے، ناچ گانے کے ساتھ ریاضت کیا کرتے تھے۔

نیومن (Newman) کے اخباری آرٹیکل سے اقتباس:

اس طرح دوسری صفوی صدی (1040/1634) کے شروع میں اصولی سکالرز ایسی اصطلاحیں استعمال کرنے لگے، جو اجتہاد کر سکے اور زمانہ غیبت میں روزمرہ معاشرتی زندگی میں حدود جاری کر سکے اور نماز جمعہ ادا کر سکے اور زکوٰۃ اور خمس کو اکٹھا اور تقسیم کر سکے۔ دراصل اب تک فقہ کو حکومتی اختیار کے ساتھ ہی دیکھا گیا۔

True Shia Beliefs in Quran Majeed

1. What are Shia Beliefs in Quran?

Twelve Imami Shias today have three views regarding the existing Quran; (1) a minor proportion of them believe that it is in original sequence and the script is promised to be protected and preserved by Allah[swt]; (2) a large number of them, accept it as an unaltered manuscript, but its revelation sequence has been changed and is not in order as descended onto Prophet[saww]; (3) another fraction believe that it has been doctored by the companions of Prophet[saww] during the time of first three Muslim Caliphs and it is neither according to its revelation sequence nor without alterations. However, all three shias groups follow the existing Quran as other Muslims do and are eagerly waiting for the re-appearance of their 12th Imam[sws] – who will reveal its original version as compiled by Amir-ul-Momaneen[sws].

A large number of masomeen[sws]'s traditions clearly demonstrate that the existing Quranic Vulgate (the 'Uthmanic version) was doctored by companions of the Prophet[saww]. However, the first two Shia groups, believe that these traditions are unreliable (Nozubilllah) and rather follow the judgement of prominent Shia scholars of who came after the Ghiabat-e-Qubra era and developed this view. We will analyse this doctrine in the next section but here we present some traditions of Masomeen[sws] that instruct their followers to keep on following the existing Quran until the time of Imam Mehdi[ajafj]'s return.

From the time Abu Bakr returned the Quran, brought to Muslims by Imam Ali[sws] and until the Occultation of Imam Mehdi[ajafj], Masomeen[sws] have, secretly invited their disciples (while applying *taqiyya*) to inform them about the alterations to the Quran but also instructed them to read the Qur'an like everyone else does, and to be satisfied with the official version until the return of 12th Imam[ajafj].[1]

Sulam bin Qais Hilali[2] reports, once Talha[la] asked from Amir-ul-momaneen[sws] what do you say about the Book compiled by Ummer and Uthman? Is it all Quran or does it contains that is other than Quran?. Imam Ali[sws] replied, all what is there is Quran, if you act upon it you will avoid the hell fire and enter into the paradise. It, surely, contains those (verses) which make compulsory our love, our rights and our mastership on people. Upon hearing this Talha[la] said, then this Quran is sufficeint for me, he asked again, what about the Quran which you have, who will inherent it and who will reveal its contents and when? Imam Ali[sws] replied, I will pass it onto Hassan[sws], who will leave it

[1] As quoted by Mohammed Ali Amir-Moezzi, pp. 89, Divine Guide, see orignial ref. . AI-Kulayni, *al-Rawcfa,* vol. 1, pp. 75-79 (a letter of al-B~qir to Sa'd al-Khayyir, who must be Sa'd b. Turayf al-l:Ian+aIf; cf. al-Ardabllf, *Jtimi' al-ruwdt,* vol. 1, pp. 354-55), vol. 1, pp. 3-20 (a letter from Ja'far to his *disciples-a.'f~tibihi),* vol. I, pp. 179-84 (a letter from MOsa to 'Alfb. Suwayd al-Tamm~ al-Sa'l, a disciple of the seventh and eighth imams; cf. al-Kashshf, *Rijdl,* p. 283, al-Naj~hf, *Rijdl,* s.v.; al-TOsi, *Rijdl,* p. 354, num. 16; al-'AII~a al-l:Iillf, *Khuld.'fa,* S.v.; al-Ardabllf,Jdmi' *al-ruwdt,* vol. I, p. 585.

[2] Who companion of Mola Ali sws and has compiled the first Shia book containing traditions.

with Hussain[sws] and then it will remain in Hussain[sws]'s pure progeny until the time of the last 'One'[ajafj], hadith continues…[3]

Hearing a disciple read the Qur'an, (probably according to original verse, after learning from Imam[sws]), Imam Ja'far-e-Sadiq[sws] interrupted him and said: "Stop that reading, and read as [other] people do, until our Resurrector rises up; he will read the Book of God Most High as it should be read, and he will unveil the Volume copied by (Amir-ul-Momaneen[sws]).[4]

Sufyan b. al-Sam said: 'I asked Abu AbdAllah (Imam Jafar-e-Sadiq[sws]) about the revelation of the Qur'an; he[sws] replied by saying 'Read it as you learned to (before you knew of our teaching).[5]

2. Why Shia's have Difference of Opinion about Existing Quran?

As per a large number of traditions of masomeen[sws] well respected shia theologians and narrators of traditions, i.e., al-Saffar al-Qummi, al-Kulaym, al-Nu'mam, continue to report traditions of masomeen[sws] related to the 'Tahreef' of Quran Majeed. However, Ibn BabUye al-shaykh al-Saduq (d. 381/991)[6], who has been considered more 'traditionalist/Akbari' than 'rationalist/Usooli', is apparently the first famous Shia scholar, who not only ignored a large number of masomeen[sws] ' traditions on falsification and alteration of Quran, but also to adopt a position identical to that of the Sunnites: He says, "According to us [Imamites], the Qur'an revealed by God to the Prophet Muhammad[saww] is identical to the one between these two covers *[ma bayna al-daffatayn;* i.e., the official version]. Whoever suggests that the revealed text was larger than the text established here is only a liar."[7], Later on scholars, i.e., Al-Mufid, continued to follow Sheikh Suduk's view point.[8] A brief note on the misconception of Sunnis and Shias related to 'Tahreef' in Quran Majeed in

---

3 Sulam bin Qais Hilali, pp. 101.

4 *"Kuffa 'an Mdhihi I-qira'a iqra' kama yaqra'u I-nas* ["the people," in Imamite terminology, *al-nas* is one of the words to refer to non-Shf'ite Muslims, the "Sunnis"] *~attii yaqumu I-qa'im fa-idha qama I-qa'im qara'a kitab Allah 'azza wa jalla 'alii ~addihi wa akhraja I-mu~~af alladhf katabahu 'A If,"* al-Kulaym, *U~U/,* "kitab fa~l al-Qur'an," bab al-nawadir, vol. 4, pp. 443-44, num. 23 (= 3577).

5 *"Sufyan b. al-Sam{ qata sa'altu* AM *'Abdi'llah 'an tanzfl al-Qur'an qata'qra'u kama 'ullimtum,"* al-Kulaym, *op. cit.,* num. 15 (= 3569); on Sufyan b. alSam~ al-Bajall al-Kuff, see al-Tusf, *Rijal,* p. 213, num. 164; al-Ardabflf, *Jami' al-ruwat,* vol. 1, pp. 336-37. In another tradition that goes back to Ja'far, the Imamites were invited to follow the reading of the Qur'an of Ubayy b. Ka'b (cf. al-Kulaym, *U~U/,* vol. 4, pp. 445-46, num. 27 (= 3581); on Ubayy, the question of differences in reading the Qur'an after 'Uthman's imposition of Zayd b. Thabit's recension and the bibliography that relates to it, see, e.g., R. Blachere, *Le Coran,* Paris, 1947, vol. I, pp. 34,39,54,58,75,92; F. M. Pareja *et al., Islamologie,* pp. 604f.

6 Major Occultation of Imam[ajafj] started in 330.

7 . Ibn Babuye, *Risatat al-i'tiqadat,* English translation by A. A. A. Fyzee, *A Shi'ite Creed,* pp. 86-87.

8 . Sourdel, *L'Imamisme vu par Ie cheikh al-Mufid,* pp. 73-75); Fa~l b. all:lasan al-Tabarsf (548/1154), *Majma' al-bayan,* vol. 1, pp. 15, 30; al-Majlisf *(111O/1699r.11i~ar al-anwar,* vol. 19, pp. 19-20. We have seen how al-shanf al-Ra~(406/1016), a "rationalist" and disciple of al-Muffd, had censured the most telling of 'All's sentences regarding the falsification of the original Qur'an (note 442). Cf. E. Kohlberg, "Some notes. . . ," pp. 214f. (on page 218, note 99, the author cites the traditionalist Md Taqf al-Nun (d. 1320/1905), who accuses Ibn Babuye of denying for the first time the traditions of the imams regarding the falsification of the integral Qur'an by the Sunnites).

presented in Appendix I.

3. Why it is Important to believe in Tahreef in Quran?

(1) First and the foremost, there are many traditions of masomeen[sws] which indicate that the existing Quran has deliberately been altered in order to protect some of their infamous people and their sinful and innovative acts, as well as to obscure the eloquence status and rights of Rasool Allah[saww] and his pure progeny[sws];
(2) The true meanings of some of Quranic Verses cannot be understood, without considering the fact that some words have deliberately been omitted.

Few selected traditions, related to (1) are presented in **Appendix II**. We will discuss (2) here in order to establish the practical implications of believing in alterations in Quran Majeed, prior to presenting masomeen[sws]'s traditions (**Appendix II)**, followed by explanations of Quranic Verses which have been taken completely out of context by many scholars in opposition to 'Tahreef in Quran.

4. Why Quranic Verses that cannot be Explained without Believing in Tahreef?

> ***Those women who are in wedlock (are forbidden) by your Lord but all others are permissible for if you would like to propose to them within your limits of resources and for the sake of hournable relationship rather than an illegitimate association. And pay them the agreed amount when you agree on the temporary marriage 'Mutah'. Yet it will not be held against you, should you come to other terms about it even after what has been stipulated. Goad is Aware, Wise. (Women, 4, Verse 24-25).***

> It is narrated from Imam Jafar-e-Sadiq[sws] that this verse was revealed like this, (Famah Astumtahtum Bahy Minhunnah Ala Aj Musammah…..), meaning that Thus when you carry out 'Mutah' with women for a fixed time[9] than pay them the agreed Maher.[10] It is also narrated from Imam Mohammed Baqir[sws] that upon the expiry of the 'Mutah' term you may extend it by reciting (Asatahlultukay bajalin Akhara), meaning I have made you permissible for myself for another term (which is clearly indicated in following verse (4: 25).[11]

Lets us take another example:

---

[9] إلي أجل a specivid time for) (مسمي

[10] Tafseer-e-Kafi, refers to AlKafi, pp. 106, reference is taken from Syed Imdad Hussain Kazmi, pp. 105.

[11] Syed Imdad Hussain Kazmi, pp. 105.

On that day, neither man nor any sprite will be questioned about any offence of his [55:39]

Imam Mohemmed Baqir[sws] recited the above verse with 'Minkum' in front 'Ins wa Jaan'. A companion asked, the verse (which we read from Quran) is without 'Minkum', Imam[sws] replied, it was originally included but the first one who took it out from Quran was Ibn-e-Arvi (Usman la) because it was a proof against him and his associates (l.a). If the above verse is without 'Minkum' then Allah[swt]'s punishment of all human and Jin becomes void- as Allah[swt] would forgive everyone on the day of judgement and there would be no reward or punishment for anyone (which contradicts many Quranic verses where the reward of Heaven and punishment of Hell are promised by Allah[swt]).**[12]**

It is in Tafseer-e-Qummi, that Imam[sws] said this Verse is in favour of those (Shia), who love Amir-ul-Momaneen[sws] and hate Imam[sws]'s enemies, and believe in Allah[swt], abide by Allah[swt]'s permissible as Halal and non-permissible as Harram.[13]

Below is another example (from two different sources) where 'Al-Mohammed' has been omitted and most of Shia scholars interpret the 'Al-Imran' as Prophet Mohammed[saww] 's Ahlul Bait[sws] .

بحارالأنوار ١١ ٢٤ باب ١-

معنى النبوة و علة بعثة الأنبياء و بيان عددهم و أصنافهم و جمل أحوالهم و جوامع

٢- فس، [تفسير القمي] إِنَّ اللَّهَ اصْطَفىٰ الآية لفظ الآية عام و معناه خاص و إنما فضلهم على عالمي زمانهم و قال العالم ع نزل و آل إبراهيم و آل عمران و آل محمد على العالمين فأسقطوا آل محمد من الكتاب

بحارالأنوار ٢٣ ٢٢٧ باب ١٢-

أن من اصطفاه الله من عباده و أورثه كتابه هم الأئمة ع و أنهم آل إبراهيم و أ

٤٩- شي، [تفسير العياشي] عن أبي عمرو الزبيري عن أبي عبد الله ع قال قلت له ما الحجة في كتاب الله أن آل محمد هم أهل بيته قال قول الله تبارك و تعالى إن الله اصطفى آدم و نوحا و آل إبراهيم و آل عمران و آل محمد هكذا نزلت عَلَى الْعالَمِينَ ذُرِّيَّةً بَعْضُها مِنْ بَعْضٍ وَ اللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ و لا يكون الذرية من القوم إلا نسلهم من أصلابهم و قال اعْمَلُوا آلَ داوُدَ شُكْراً وَ قَلِيلٌ مِنْ عِبادِيَ الشَّكُورُ و آل عمران و آل محمد

---

[12] Alqatarah, vol. 2, Urdu, pp. 124, ref. Tafseer-e-Qummi, Fazial-e-Shia, Tradition, 76, Bahar-ul-Anwar, tradition 43.
[13] Maqbool Ahmed, pp. 1060.

APPENDIX I

Misconception on Preserving and protecting the Quran Majeed

The hypocrites, during and after Prophet's time, were trying their best to corrupt the Divine message, using whatever tactics they could devise, i.e., attributing lies to Rasool Allah[saww], making mockery of the Quranic Verses and even trying to alter them, as Allah[swt] says in the following Verse:

'Indeed, all those who deliberately interfere in our 'Aiat' (verses) are know to Us' Is that better off who will be thrown into hell fire or the one who will be in peace in the Hereafter? Do whatever you (all) may wish: He is Observant of anything you do.[14]

Some of them are so illiterate that they do not know the Book except to speculate its meanings through their own imagination. Thus its too bad for those who write Our Book with their own hands and sell it for a little price as being it is from Allah. Too bad for whatever they earn (from it).[15]

Most Sunnis and Shias Muslims believe that Allah[swt] has promised in the Quran to protect and preserve His[swt] Book, as per the following verse:

Absolutely, we have revealed the 'The Zikr' and, absolutely, we will preserve it. [15:9]

This very important verse, however, have been misinterpreted for centuries, initially by Sunni scholars, who presented the above Verse when certain Quranic Verses either could not be explained or found against their order of revelation. Shia scholars, also started to share this view, after the major Occultation of Imam Mehdi[ajfj]. We have included few examples from Quran Majeed in **Appendix I-A**, where it is clearly shown that order of Quranic Verses was altered. Anyway, lets focus on the above verse in our discussion

The meanings of 'The Zikr' are given in another Verse,

It is too bad for me! If I had not adopted So-and-So as a close friend! He led me astray from 'The Zikr' after it was made know to me. Satan never looks after those, who become his victim. [25:28-29],

The true meanings of 'The Zikr' is Wiliat-e-Amir-ul-momaneen[sws], see Tafseer-e-Qummi, [16], as in another verse [13:28],

God has prepared severe torment for them (who disobey), so heed God, Oh people of Wisdom, who have adhered to Amaan, indeed Allah has sent down onto you 'The Zikr'. [65:10].

---

[14] Ha Meem Sajjadah, Chapter 24, Verse 40
[15] Al Baqarh (The Cow), verse 78, 79.
[16] Pp. 327, Syed Imdad Hussain Kazmi

It is narrated in Tafseer-e-Kafi, pp, 504, with reference to Imam Raza[sws] while explaining this verse that 'Al Zikr' means Rasool Allah[saww] and we are the people of 'Al Zikr' (Ahlul Zikr).[17]

In another verse Allah[swt] Says:
This is an honourable Quran. (kept) in a protected Book. Which none but the purified can grasp, something sent down by the Lord of the Universe. [56:77-80]

It is written in Ahtijaj-e-Tabrasee, when Ummer (la) was made caliph by Abu Bakr (la), he requested Amir-ul-momaneen[sws] to present that Quran which he[sws] had compiled, so that people may be able to compare what they have with what is in your possession. Ummer la asked in these works, 'O Abul Hassan, if you find it appropriate then bring along that version of the Quran which you presented in front of Abut Bakr la in order to have general consensus on it. Amir-ul-momaneen[sws] replied, this is not the suitable time, I brought it to Abu Bakr to establish the truth so that no one can complain that he was unaware of it (the revealed Quran) and could not complain (in the hereafter) that it was not made available to us. But in fact the Quran, which I have, cannot even be touched by anyone else but the 'Mutahharun[18]', meaning myself and only my pure progeny. Ummer la then asked, 'Is there any time when it is going to be made available to public? Imam[sws] replied, yes, I know there is a time, when our 'Qaim[sws]' will come to people and implement its true commands and decision will be made on its true rulings.[19]

In another verse Allah[swt] says,

If there were only some Quran by which the mountains would travel away or the earth would crack open, or the dead would speak out! Rather command is wholly God's. Do not those who believe despair, because God might have guided all mankind had He so wished? Disaster will continually afflict those who disbelieve because of what they produce, or it will settle down close to their home until God's promise comes true. God does not break any appointment. [13:31]

The meanings of the above verse are explained in Tafseer-e-Safai, that the mountains can be moved and the earth can be splitted and dead can be brought back to life, was revealed to show the eloquence and grandeur status of Quran. Imam Musa-e-Kazim[sws] says in Al-Kafi that the quran, which has got what is needed to move mountains, crack open the earth and bring back to live the deads, is in our possession.[20]

For centuries the Muslim scholars have been teaching the Muslim masses that by verse 15:9, God means He will protect the 'Mus-haf' of any distortion or changes. The 'Mus-haf' is the Arabic name for the book in which Quran Majeed is collected. Many Muslims refer to the Mus-haf as the Quran for short and both words have been used interchangeably. However the promise in

---

[17] Pp. 733, Syed Imdad Hussain Kazmi
[18] Infallibles[sws]
[19] Zimimah, Maqbool Ahmed, pp. 1064
[20] Pp. 327, Syed Imdad Hussain Kazmi, no. 3.

15:9, as we will see, has nothing to do with what the people write down as the Quran but rather it refers to the actual Quran placed into prophet Muhammad's heart, Verse 26:194, and preserved in master tablets by Allah[swt].

Indeed, it is a glorious Quran. (preserved) on a guarded tablet. [85:21-22]

This means whatever change the people would do to the revealed Quran, whether done deliberately or not will be exposed and corrected as the original is preserved with Allah[swt].

Unlike the claims made by many Muslim scholars, the 'Mus-hafs' that exist today and around the world are not the same as many of them still carry the human errors that were not corrected. They do not match word by word or letter by letter and they are not what Allha[sws] promised to preserve and protect. Please see, few examples[21], from a Sunni source, which points out to differences in the oldest as well as some of the latest Qurainc copies. We also present a short description on collection of Quran from the same source.

Brief summary of collection of the Quran:
Shia believe Prophet[saww]'s Quran was with Imam Ali[sww] which was not accepted by Abu Bakr but according to Sunni history, Prophet Muhammad[saww] was the first to write down the Quran revealed to him and when he[saww] departed from this world, the whole Quran was completely written, although not in one book, but rather on pieces of woods, papers, palm leaves, bones…etc. It was the first Khalifa, Abu Bakr who collected the Quran into one book. The manuscript on which the Qur'an was collected, remained with Abu Bakr and then with Umar (the second Khalifa), and after him, it remained with Hafsa, 'Umar's daughter and one of the Prophet's wives. This copy of the Quran, was the only copy made after Muhammad's own copy. It is from that copy that Uthman, the third Khalifa, made other copies to distribute to different regions of the Islamic Empire. Uthman returned Hafsa's copy of the Quran to her. Her copy however was later burned by Marwan b. Hakam (d.65/684). Burning of Hafsa's copy was the last chapter in covering up the alterations in Quran.

Of the copies made by Uthman, two still exist to our day. One is in the city of Tashkent, (Uzbekistan) and the second one is in Istanbul (Turkey).
From these oldest copies more copies were made and distributed throughout the world. Although many famous Muslim scholars claim that all the copies of the Quran anywhere in the world are the same, they are only exposing their ignorance to the facts and mislead millions of Muslims to believe in their wrong teachings. The only motive for them is their misunderstanding of and inability to comprehend verse 15:9. We will see later different Qurans written differently. The most standardized editions of the Quran in the world today is the one printed in Cairo, Egypt in 1924 (approved in 1918) and after that the King Fahd edition in Saudi Arabia.

[21] Rashad Khalifa, The Authorized English translation of the Quran . Millennium edition, 2000.

Comparing the Egyptian edition to the oldest available Quran, the Tashkent Quran, will show that there have been many human errors in the Tashkent Quran that has to be corrected when the Egyptian edition was made. The errors were obvious because the Quran has always been completely memorized and kept in its oral transmission to these days and can be verified against any written book. It is impossible to consider that God meant to preserve and protect the written books for example by Uthman (the Tashkent Quran), or any other human being for this matter when they are full of human errors. God's promise is to provide the mean to verify any written Quran against what He has in the Master tablets as we see in 85:21-22. God's promise to preserve the correct Quran was proved when the written manuscript of the Tashkent manuscript can be verified against the memorized Quran.

The human errors in Uthman's copy of the Quran shows that the scribes were no more than human beings who made mistakes and their writings are not holy writings. Only the Quran, as God keeps it, is HOLY and intact and from it He will guarantee for us the accuracy of future copies of the Quran. It is of importance to mention that all these human errors in the early writings of the Quran did not change the message of the Quran and were easily detectable. After all, the Quran is a message, worship God alone, and not just another pretty book of literature.

Are all the Mus-hafs we have today written the same way ?

The answer is no. All the claims by many famous scholars are false when they claim, that if you compare all Qurans around the world, you can never find any difference. They are different. God, however gave us the means to verify which book follows the rules and which does not. If God promised to protect the Quran and preserve it while the Qurans around the world are so different, then there has to be a way, a system, a measure, a verifiable method to check that protection. After 1974 we know that God gave us that system and with it we can conclude easily which book is protected by God and which book is not.

We will only give few examples of how the scribes who wrote Uthman's Quran committed many errors to prove that God's promise does not apply to all the books written by humans even if they are the Sahaba, companions of the prophet. We will discuss the difference between the Hafs and Warsh edition of the Quran in another article as it will shed more light on the difference in the Mus-hafs circulating these days among the Muslims.

Examples of human errors in the Tashkent Quran, the oldest available Quran:

The modern editions of the Quran, are produced after making hundreds, not two corrections, to the Rasm (Orthography) of the Uthmanic manuscript. The Muslim scholars added, Nuns, Seen, Alifs, Lams, Waw, Yaa, half words, full words, changed the Rasm of some words, deleted some words....etc.

Here are some of the correction done in the Tashkent copy of the Quran in comparison with 1924 edition of the Quran in Egypt made after Hafs. Remember these are only some of many examples. In all the next examples, the word ‘original’ means the Tashkent manuscript of the Quran.

Adding Nuns ;

The ‘original’ of 20:3 is without nun but the modern version includes it

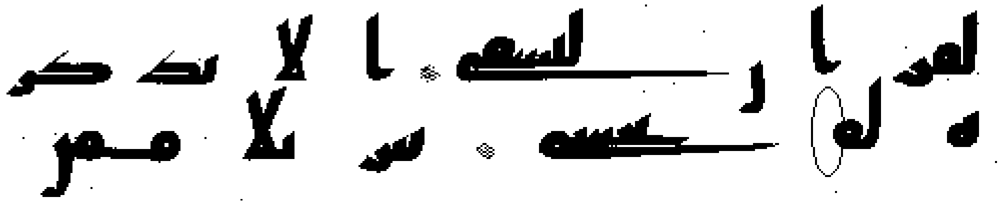

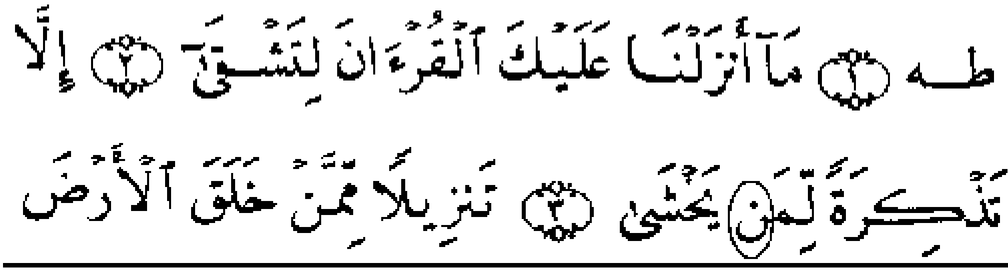

The ‘original’ of 36:20 is missing the Yaa and Nun which the modern version has. The ‘original’ of 36:21 is missing a Meem which the modern version has

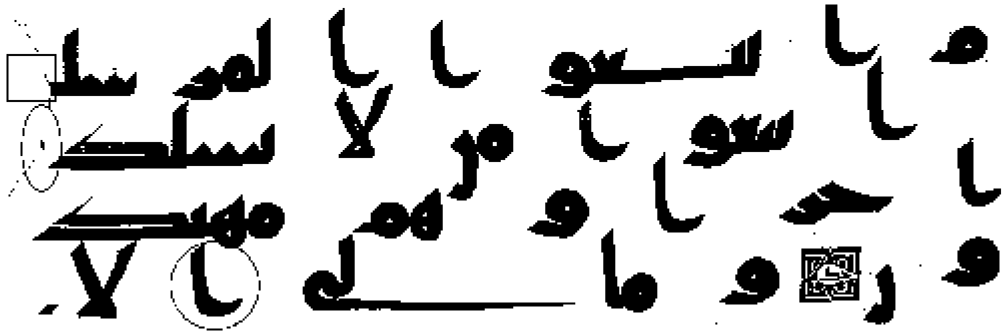

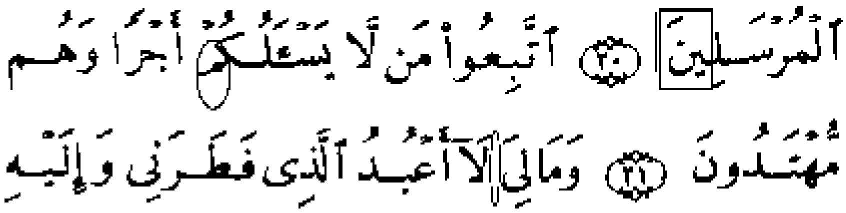

In the ‘original’ the letter form for fa or qaf is present in 19:72 whereas the letter nun occurs in the modern versions

عَلَىٰ رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ﴿٧١﴾ ثُمَّ نُنَجِّي ٱلَّذِينَ ٱتَّقَوا۟ وَّنَذَرُ
ٱلظَّٰلِمِينَ فِيهَا جِثِيًّا ﴿٧٢﴾ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ ءَايَٰتُنَا بَيِّنَٰتٍ

Adding Seen ;

The ‘original’ of 20:108 is without seen which is in the modern version.

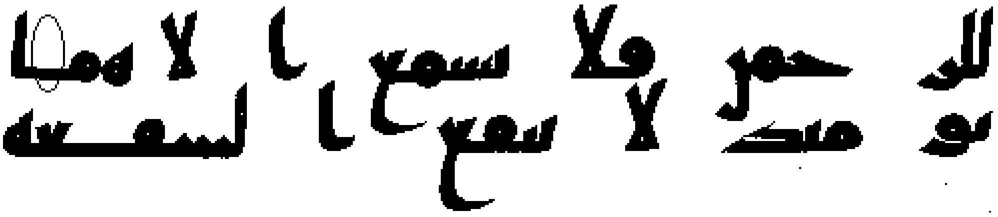

يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُونَ ٱلدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهُۥ وَخَشَعَتِ ٱلْأَصْوَاتُ
لِلرَّحْمَٰنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا ﴿١٠٨﴾ يَوْمَئِذٍ لَّا تَنفَعُ

Changing Seen into Sad ;

In the ‘original’ of 7:69 there isa seen whereas in the modern versions the word has sad

قَوْمِ نُوحٍ وَزَادَكُمْ فِي ٱلْخَلْقِ بَصْطَةً فَٱذْكُرُوٓا۟ ءَالَآءَ
ٱللَّهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٦٩﴾ قَالُوٓا۟ أَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ ٱللَّهَ وَحْدَهُۥ

Adding Yaa ;

The ‘original’ of 20:79 has nun whereas the modern version has yaa

وَأَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهُۥ وَمَا هَدَىٰ ﴿٧٩﴾ يَٰبَنِيٓ إِسْرَٰٓءِيلَ
قَدْ أَنجَيْنَٰكُم مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوَٰعَدْنَٰكُمْ جَانِبَ ٱلطُّورِ ٱلْأَيْمَنَ

In the ‘original’ , 38:26 is without yaa whereas the modern version has one

جَعَلْنَٰكَ خَلِيفَةً فِي ٱلْأَرْضِ فَٱحْكُم بَيْنَ ٱلنَّاسِ بِٱلْحَقِّ
وَلَا تَتَّبِعِ ٱلْهَوَىٰ فَيُضِلَّكَ عَن سَبِيلِ ٱللَّهِ إِنَّ ٱلَّذِينَ

There is an extra yaa in 2:15 in the modern 1924 Egyptian Arabic EDITION

قَالُوٓاْ إِنَّا مَعَكُمْ إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُونَ ﴿١٤﴾ ٱللَّهُ يَسْتَهْزِئُ
بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِي طُغْيَٰنِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿١٥﴾ أُوْلَٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ

Adding Nun and Yaa ;

The ‘original’ of 18:83 has the letter meem that was replaced by the letters nun and yaa in the modern version.

تَسْطِع عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٨٢﴾ وَيَسْـَٔلُونَكَ عَن ذِى ٱلْقَرْنَيْنِ

قُلْ سَأَتْلُوا۟ عَلَيْكُم مِّنْهُ ذِكْرًا ﴿٨٣﴾ إِنَّا مَكَّنَّا لَهُۥ فِى ٱلْأَرْضِ

Adding Whole words to the verses ;

The pronoun huwa [he] is present in the Tashkent-Samarqand 'original' of 2:284, whereas the modern Arabic version has the word Allah!!

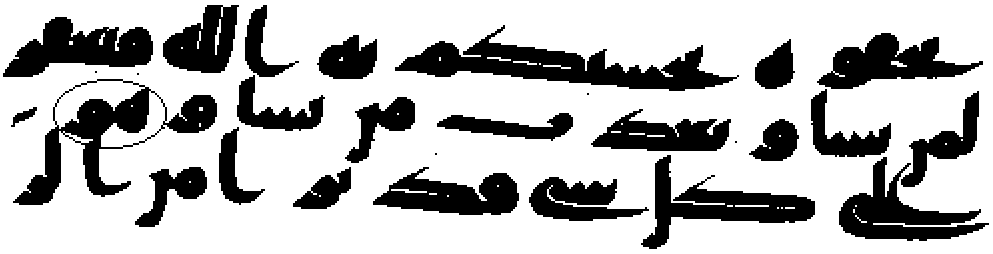

أَوْ تُخْفُوهُ يُحَاسِبْكُم بِهِ ٱللَّهُ فَيَغْفِرُ لِمَن يَشَآءُ وَيُعَذِّبُ

مَن يَشَآءُ وَٱللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٨٤﴾ ءَامَنَ ٱلرَّسُولُ

In the modern version of 2:57 a word "Alykum" appears which is not in the 'original' but a small portion remains in the margin where it was sought to 'add' it.

وَأَنتُمْ تَنظُرُونَ ﴿٥٥﴾ ثُمَّ بَعَثْنَٰكُم مِّنۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ

تَشْكُرُونَ ﴿٥٦﴾ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ ٱلْغَمَامَ وَأَنزَلْنَا عَلَيْكُمُ ٱلْمَنَّ

Replacing an Alif with a Yaa;

In the ‘original’ an alif in 5:99 was replaced in the modern Arabic version with yaa.

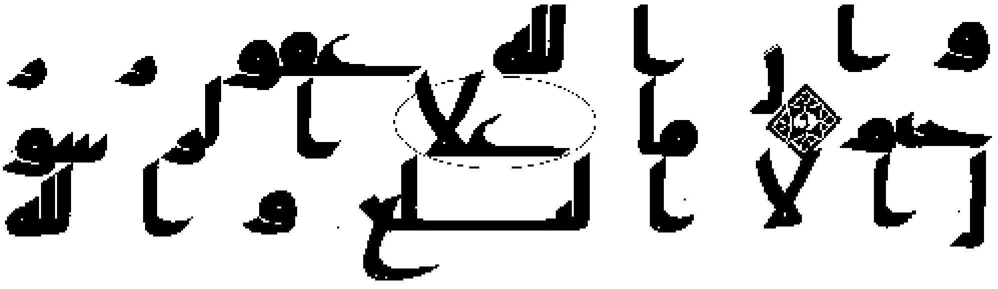

أَنَّ ٱللَّهَ شَدِيدُ ٱلْعِقَابِ وَأَنَّ ٱللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٩٨﴾

مَّا عَلَى ٱلرَّسُولِ إِلَّا ٱلْبَلَٰغُ ۗ وَٱللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ

Changing Lam into Tha ;

In the ‘original’ of 6:11, the letter lam precedes the mim whereas in the modern version a letter tha is in its place.

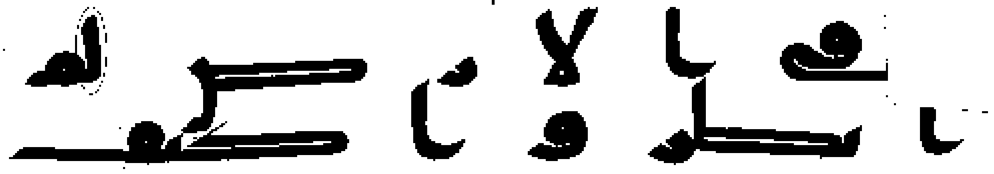

قُلْ سِيرُوا۟ فِى ٱلْأَرْضِ ثُمَّ ٱنظُرُوا۟ كَيْفَ كَانَ عَٰقِبَةُ

ٱلْمُكَذِّبِينَ ﴿١١﴾ قُل لِّمَن مَّا فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ

Removing words:

In the ‘original’ of 7:27 there is the letters meem and nun, which are not in the modern Arabic version.

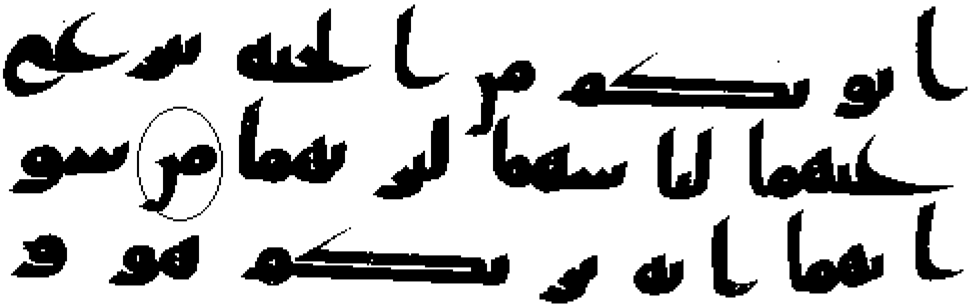

ٱلْجَنَّةِ يَنزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْءَٰتِهِمَآ ۚ إِنَّهُۥ يَرَىٰكُمْ
هُوَ وَقَبِيلُهُۥ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ۗ إِنَّا جَعَلْنَا ٱلشَّيَٰطِينَ

Appendix I-A.

It is narrated from Imam Jafar-e-Sadiq[sws] that the first Quranic Verse revealed was 'Akra Bay Ism Rabbaqa ' and the last one was 'Iza Nussr-Allah'.[22]
Imam Jafar-e-Sadiq[sws]'s companion asked regarding revelation order of Quran Majeed, Imam[sws] replied, you just keep on reciting, the way it is compiled.[23]

Verse 234 of 'Baqra' says regarding the 'Ida'[24] period of widows to be 4 months and 10 days whereas a later verse (240), in the same chapter, declares it to be one year. This clearly shows that a verse (234) which aborts a previous verses, has been placed before the aborted one (240):

Those of you who pass away and leave spouses behind, let (the latter) hold themselves back for four months and ten (days more). Once they reach the end of their term, you are not responsible for however they may dispose of themselves with due formality. Allah swt is informed of anything you do (Al Baqra, 234).

For those of you who pass away leaving (widowed) spouses, a will means making provision for a year without having them leave (home). If any women should leave, then you are not to blame for whomever they may dispose of themselves in all decency. Allah is Powerful, Wise. (Al Baqra, 240).

Similarly, Verses 44 and 45 are in reverse order, in Chapter 'HUD',
It was said: 'Earth, swallow your water! And: 'Sky, clear up!' so the water receded, the Command was accomplished, and she settled down on (Mt.) Judi. It was (also) said: 'Away with such wrongdoing folk!' (Hud, 44)
Noah called upon his Lord and said: 'My Lord, my son belonged to my own family, while Your promise is true, and You are the wisest Judge!' (Hud, 45).

Verses, 5 and 6 in 'Infal' and no. 15 later on is another example,

Just as your Lord sent you forth from your home (war of Badr) with Truth, even though a group of believers disliked it. They will argue with you about the Truth even after it has been explained, just as if they were only being driven along towards death and were expecting it. (8:5-6)

Once can clearly see the verses are not according to revelation as, after the war has been finished (5-6) Muslims are urged to keep on fighting, see verse no. 15:
You who believe, whenever you meet those who disbelieve, do not turn your backs on them as they go marching along. (8:15)

---

[22] Usool-e-Kafi, vol 5, pp, 305.
[23] Usool-e-Kafi, vol 5, pp, 308.
[24] Waiting period for a women prior to be eligible for another marriage.

Verses, 13, then 14 in ‘Al-Lumaan’ 15 and 16 are not in according to sequence:

Thus Luqman told his son as he was instructing him: ‘My dear son, do not associate anything 9in your worship) of God (Alone). Association is such a serious wrong!’. (31:13)

(We have commissioned (every) man to (look after) his parents: his mother bears him with one fainting spell after another fainting spell, while his wearing takes two years. Thank Me as well as your parents; towards Me Lies the Goal.’ (31:14)

Yet if either of them should strive to make you associate anything with Me which you have no knowledge about, do not obey them although you should (still) keep company with both of them properly during (their life in) this world. Follow the way of anyone who feels concerned about Me. Then to Me will be your return and I shall notify you about whatever you have been doing’ (31:15)

My dear son, if there existed the weight of a mustard seed, and it lay in some boulder in either Heaven or Earth, God would still bring it forth. God is so Gracious, Informed. (31:16)

Verses no. 13 and 16 are connected whereas no. 14 and 15 are not in the sequence.

Finally, in Sura-e-Ahzab (Veses 28 to 34) wifes of Prophet[saww] are addressed but then ‘Aiat-e-Tatheer’ is placed there in order to include Prophet[saww]’s wives in it whereas wives have been cautioned in the earlier verses.

APPENDIX II

Below are few references from Masomeen[sws], including one to the famous verse of 'Inna Anzanna..' which most of us read several times a day, when reciting Salat:

بحارالأنوار ج : ٢٥ ص : ٩٧

٧٠ـ قال و في هذا المعنى ما رواه الشيخ أبو جعفر الطوسي قدس الله روحه عن رجاله عن عبد الله بن عجلان السكوني قال قال سمعت أبا جعفر ع يقول بيت علي و فاطمة من حجرة رسول الله صلوات الله عليهم و سقف بيتهم عرش رب العالمين و في قعر بيوتهم فرجة مكشوطة إلى العرش معراج الوحي و الملائكة تنزل عليهم بالوحي صباحا و مساء و في كل ساعة و طرفة عين و الملائكة لا ينقطع فوجهم فوج ينزل و فوج يصعد و إن الله تبارك و تعالى كشط لإبراهيم ع عن السماوات حتى أبصر العرش و زاد الله في قوة ناظرة و إن الله زاد في قوة ناظرة محمد و علي و فاطمة و الحسن و الحسين صلوات الله عليهم و كانوا يبصرون العرش و لا يجدون لبيوتهم سقفا غير العرش فبيوتهم مسقفة بعرش الرحمن و معارج معراج الملائكة و الروح فوج بعد فوج لا انقطاع لهم و ما من بيت من بيوت الأئمة منا إلا و فيه معراج الملائكة لقول الله تَنَزَّلُ الْمَلائِكَةُ وَ الرُّوحُ فِيها بِإِذْنِ رَبِّهِمْ مِنْ كُلِّ أَمْرٍ سَلامٌ قال قلت من كل أمر قال بكل أمر قل

تأويل الآيات الظاهرة ص : ٧٩٣

و في هذا المعنى ما رواه الشيخ أبو جعفر الطوسي رحمه الله عن رجاله عن عبد الله بن عجلان السكوني قال سمعت أبا جعفر ع يقول بيت علي و فاطمة من حجرة رسول الله ص و سقف بيتهم عرش رب العالمين و في قعر بيوتهم فرجة مكشوطة إلى العرش معراج الوحي و الملائكة تنزل عليهم بالوحي صباحا و مساء و في كل ساعة و طرفة عين و الملائكة لا ينقطع فوجهم فوج ينزل و فوج يصعد و إن الله تبارك و تعالى كشط لإبراهيم ع عن السماوات

بحارالأنوار ١١ ٢٤ باب ١ـ

معنى النبوة و علة بعثة الأنبياء و بيان عددهم و أصنافهم و جمل أحوالهم و جوامـ

٢ـ فس، [تفسير القمي] إِنَّ اللَّهَ اصْطَفى‏ الآية لفظ الآية عام و معناه خاص و إنما فضلهم على عالمي زمانهم و قال العالم ع نزل و آل إبراهيم و آل عمران و آل محمد على العالمين فأسقطوا آل محمد من الكتاب

بحارالأنوار ٢٣ ٢٢٧ باب ١٢ـ

أن من اصطفاه الله من عباده و أورثه كتابه هم الأئمة ع و أنهم آل إبراهيم و أ

٤٩ـ شي، [تفسير العياشي] عن أبي عمرو الزبيري عن أبي عبد الله ع قال قلت له ما الحجة في كتاب الله أن آل محمد هم أهل بيته قال قول الله تبارك و تعالى إن الله اصطفى آدم و نوحا و آل إبراهيم و آل عمران و آل محمد هكذا نزلت عَلَى الْعالَمِينَ ذُرِّيَّةً بَعْضُها مِنْ بَعْضٍ وَ اللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ و لا يكون الذرية من القوم إلا نسلهم من أصلابهم و قال اعْمَلُوا آلَ داوُدَ شُكْراً وَ قَلِيلٌ مِنْ عِبادِيَ الشَّكُورُ و آل عمران و آل محمد

It is narrated from Imam Jafar-e-Sadiq [sws]:

ما يستطيع أحدأن يدعي أن عنده جميع القرآن كله ظاهره و باطنه غير إلا الأوصياء

'None can ever claim that he has fully collected Quran, either in written form

or in memory/spiritually ‘Zahr O Batin’ but only its (Divine) Guardians[sws].[25]

Amir-ul-momaneen[sws], while answering questions on Quran, referred to the following Verse:

Your Patron is God, as well as His Messenger and those who believe-who keep up prayer, pay the welfare tax while in state of Rukkuh (The Table Verse 55),

After reciting the above verse said: There is no disagreement among the Muslims nation that none except me, gave away ‘Zakat’ while in the state of Rukku[26], if Allah[sws] would name the person (me[sws]) in the Book then they would have deleted ‘the name’ as they had done with other names which were included. This is one secret among others which I have told you and provided evidence from the Book, in such a way that only people like you can be guided whereas those who deny us[sws] will not get its meanings[27]. At this instance Allah[swt] said:

‘Today I have perfected your religion for you, and completed My favour towards you and have consented to grant you [Islam] as a religion: a commitment to live in peace[28].

Amir-ul-Momaneen[a.s]. said in a Sermon delivered at a place called ‘Qarah’, ‘You people cannot find the righteous path until you recognise those who have deserted it. You can never fulfil the obligations of Allah[swt]’s Book until you recognise those who have broken their oaths. You cannot adhere to its message until you identify those who have denounced its commands. You can never recite it properly until you get to know those who have altered its verses. You can never detect the way of ignorance until you hold tight to the ‘Guidance’. You cannot become pious until you reject those who crossed its limits. Upon recognising these you people will become aware of the pain and grief caused by innovations. You will then be able to detect lies attributed to Allah[swt] and Rasool Allah[saww] through alterations in the Book. You will also be able to see how the succeeded ones were guided and you will never be trapped by the deceit of idiots.

Imam Ali[sws] says in Duwa Sanam-e-Qurah, ‘O’ Allah[swt]! Curse the two idols of Quraish and their two magicians, their two rebellious people, their two accusers and their two daughters. Rebuke them, they have consumed Your sustenance and have denied Your obligations, both have discarded Your commands, have rejected Your revelation, have disobeyed Your Prophet[saww], have destroyed Your religion, have distorted Your book, have made Your laws ineffective, have declared Your obligatory actions as incorrect, have disbelieved in Your signs, have oppressed Your friends, have favoured Your enemies, have spread corruption among Your people, have made Your world

[25] Usool-e-Kafi, vol 2, pp, 108.
[26] Bowing in the salat
[27] Nahjul Asrar, vol. pp. 292
[28] **The Table Verse 3**

unstable and subject to loses. **('Duwa Sanam-e-Qurash, see, http://hubeali.com/dua-e-saman-e-quraish.php).**

Other Tahreef Examples as per traditions of masomeen[sws]:

Additional examples are cited from Divine Guide by Mohammed Ali Amir-Moezzi's book (English Version):

> Among the direct indications we should include certain Qur'anic citations of the imams, citations different from the passages of the Qur'an that we presently know. We will here outline but a few flagrant examples. The differences or those things added to the text of 'Uthmanic Vulgate are in **italics and bold** (***Omitted Words***):

- Qur'an 2:102: "And they approved, by ***fidelity to the demons,*** what the demons told them about the kingdom of Solomon."[29]
- Qur'an 2:205: "As soon as he turns his back, he attempts to corrupt what he finds upon the earth, he destroys the harvest and the livestock by his ***injustice and wickedness,*** God does not like corruption."[30]
- Qur'an 2:211: "Ask the Sons of Israel how many irrefutable proofs we have given them, ***some of them had faith*** **in** ***them, some denied them, some recognized them, and others deformed them,*** but for him who deforms the gift of God after receiving it, God prepares a terrible punishment. "[31]
- Qur'an 2:255: "All that is in the heavens and upon the earth belongs to Him, **and all that is between the heavens and the earth, or under the earth, the Invisible World and the visible world; He is gracious and merciful**; who can intercede with Him without his permission?"[32]
- Qur'an 3:103: "You were on the edge of an abyss of fire, and He saved you ***through Muhammad."***[33]
- Qur'an 4:63: "God knows what is in their hearts, keep away from them ***for the Word of Wretchedness*** **is** ***destined to them, as*** **is** ***torment*** **[here the words** "exhort them" are missing]; address them in convincing words, that apply to their situation."[34]
- Qur'an 4:65-66: "Then they will not find in themselves the possibility of escaping what you have decided ***about the cause of the Divine Friend*** [i.e., the imam] and they will submit ***to God to obey*** **totally**/If

---

29 Tradition of Imam Ja'far[sws]; *"Wa'ttaba'a mil tatla al-shaya(ln* bi walayat al-shayatfn *'alii mulk Sulaymlln"* al-Kulaynf, *al-Rawcf.a,* vol. 2, p. 114, num. 440.

30 Tradition of Imam 'Ali[sws]': *"Wa idM tawa/lii sa'iifi I-arcf./i-yufsidafih/I wa yuhlika 1~arth wa I-nasi* bi-~ulmihi wa su'sfratihi *wa'/lahu la yu~ibbu 11asdd";* al-Kulaynf, *alRawcf.a,* vol. 2, p. 113, num. 435.

31 Tradition of Imam Ja'far[sws]; " *Sal banl Isrd'lla kam dtaynahum min ayatin bayyina* fa-minhum man amana wa minhum man jahada wa minhum man aqarra wa minhum man baddala *wa man yubaddil ni'mata'/lllh min ba'di mlljaathufa-inna'llaha shadid al-'iqdb";* al-Kulaynf, *al-Rawcf.a,* vol. 2, p. 114, num. 440.

32 Tadition of Imam Musa-e-Kazim[sws]; *"Lahu ma fi I-samawat wa md fil-arcf.* wa ma baynahuma wa ma t~ta I-tharii 'alam al-ghayb wa 'alam al-shahada al-ra~man al-ral)fm *man* dM *alladhl yashfa' u 'indahu ilia bi-idhnih,"* al-Kulaynf, *al-Rawtja,* vol. 2, p. ,113, num. 437.

33 Tradition of Imam Ja'far[sws]; *"Wa kuntum 'alii shafd ~ufratin min al-nar fa-anqadhakum minhtJ* bi-Mu~ammad," al-Kulaynf, *al-Rawtja,* vol. I, p. 265, num. 208

34 Tradition of Imam 'Ali[sws]'; *"U/d'ika lladhlna ya' lamu' /ldh ma fi qulabihim fa-a' ricf. 'anhum* fa-qad sabaqat 'alayhim kalimat al-shaqli' wa sabaqa lahum al-'adhlib [here *wa 'i'fhum* is missing] *wa qui lahum fi anfusihim qawlan ballghan,"* al-Kulaynf, *alRawtja,* vol. 1, p. 266, num. 211.

we had told them: "Have yourselves put to death and ***submit totally to the imam,"*** or else "leave your ***houses for*** him' they would not have done so, except for a small number of them. If ***those who oppose*** [instead of: If they] followed the exhortations they received, it would truly have been better for them and more conducive to greater strength."[35]

- Qur'an 9:40: "God had His "Sakina" descend upon ***His Prophet*** [instead of: him] and sustained him with invisible Armies."[36]
- Qur'an 9:128: "A Prophet, taken from among us [instead of: you] has come to us [instead of: you]; the evil that weighs upon us (instead of: you) is heavy upon him; he ardently desires ***our*** (instead of: your) welfare; he is good and merciful toward believers."[37]
- Qur'an 20:115: "In the past we confided to Adam ***words about Muhammad, 'Ali, Fatima, al-Hasan, al-Husayn, and the imams of their descendents,*** but he forgot."[38]
- Qur'an 22:52: "Before you We sent neither a lawgiving prophet nor a non-lawgiving prophet, ***nor one inspired*** **by** ***angels,*** **without Satan intervening in his desires**."[39]
- Qur'an 33:71: "Whoever obeys God and His Prophet ***regarding the holy power of 'Ali and the imams after*** him will enjoy great happiness."[40]
- Qur'an 42:13: "He has established for you, ***O Family of Muhammad,*** that which he prescribed to Noah in religion, and what We reveal to you, ***O Muhammad,*** and what We had prescribed to Abraham, to Moses, and to Jesus: "Establish the religion ***of the family of Muhammad,*** do not divide yourselves in it, and be united; how hard for the associationists, ***those who associate other powers with the holy power of 'Ali,*** does that to which you are calling them ***through the holy power of 'Ali*** seem. Certainly God ***guides*** toward this religion, ***O***

---

[35] Tradition of Imam Ja'far[sws]; *"Thumma /d yajida fi anfusihim ~arajan mimmll qatjayta* min amr al-wali' *wa yusallima* li'lllih al-!3'a *taslfmanlwa law annll katabna 'alayhim ani'qtula anfusakum* wa sallamu l-imam tasli'man *awi'khruja min diyarikum* lahu *ma fa'alahu illll qa/ll minhum wa law anna* ahl al-khilaf [instead of: *annahum] fa'ala ma ya'a'fan bihi lakana khayran lahum wa ashadda tathbltan,"* al-Kulaynf, *alRawtja,* vol. I, p. 265-66, num. 210.

[36] Tradition of Imam Ali Raza[sws]; *"Fa-anzala'/ldh saklnatahu 'alii* rasQlihi [instead of: 'alayhi] *wa ayyadahu bi-junadin lam tarawhtJ,"* al-Kulayni, *al-Rawga,* vol. 2, p. 231, num. 571; the beginning of the verse recounts the episode of the Cave where the Prophet and Abu Bakr were hidden; the passage we have cited is marked, in the official Vulgate, by a certain ambiguity as to the identity of upon whom it was that the Sakina descended and who was sustained by the invisible Armies: was it the Prophet, or AbU Bakr? According to the imams, the original Qur'an had no such ambiguity. On the Qur'anic Sakina, which comes from the Hebrew *shekina* (in Iewish tradition: the immanence of God, his presence in a place, or God himself; in the Christian tradition it refers to the Glory of the Lord, the divine presence) cf. D. Masson, *Le Coran,* vol. 1, Notes, Qur'an 2: 248-1. For the meaning uf *sakina* among the imams, see, e.g., Ibn Blibfiye, *M a' Ilnl al-akhMr,* pp. 284-85.

[37] Tradition of Imam Ja'far[sws]; *"Laqad jd'anli [ja'akum] rasa/un min anfusina [anfusikum] 'azlzun 'alayhi ma 'anitna {['anittum] ~arl.'fun 'alayna ['alaykum] bi 1 mu'minfn ra'afun ra~fm,"* al-Kulayni, *al-Rawcfa,* vol. 2, p. 231, num. 570

[38] Tradition of Imam Ja'far[sws]; *"Wa laqad 'ahidnd ilii Adama min qablu* kalimatin fi Muhammad wa 'Ali wa Fatima wa al-Hasan wa al-Husayn wa l-a'imma min dhurriyy*atihimfa-nasiya,"* al-Kulayni, *U.'fal,* "kit~b al-l]ujja," Mb fihi nukat wa nutaf min altanzfl fi l-walaya, vol. 2, p. 283, num. 23.

[39] Tradition of Imam Ali[sws]; *"Wa md arsalnd min qablika min rasfll wa ld nabfwa* l~ mul]addath *ilia idhd tamannii alqii al-shayrdnjlumniyyatihi," Ba.'fa'ir,* section 7, ch. 5, p. 319, num. 3, p. 321, num. 8; 'Alf b. Ibrahfm al-Qummi, *Tafsfr,* vol. 2, p. 89; Ibn B~bOye, *'/lal,* p. 183; this version of the verse is old, since it appeares in 'Abd All~h b. 'Abb~s's copy (d. 68/686. Cf. A. Jeffery, "Materials for the History of the Text of the Qur'~n," p. 202) and the famous traditionist QatMa (d. 117-18/735-36) is said to have followed Ibn 'Abb~s's reading (Cf. al-Majlisi, *Bi~ar,* vol. 7, p. 292). For the opinion of this version by the Sunnites, see also Ibn Shahr~shOb, *Manaqib,* vol. 3, p. 115 (citing. al-Ghazzalf's *l~yd')* or *al-Qastall~ni,lrshdd al-sdrf,* vol. 6, p. 103.

[40] Tradition of Imam Ja'far[sws]; *"Wa man yuri'i 'llah wa rasalahu* fi wal~yati 'An wa wal~yati l-a'imma min ba'dihi *faqad faza fawzan 'a~fman,"* al-Kulayni, *U.'fal, ibid.,* vol. 2, p. 279, num. 8.

***Muhammad**,* him who repents, him ***who accepts your call toward the holy'power of 'Ali*"** [instead of: God chooses and calls to this Religion whomever He chooses; He guides toward it him who repents]."[41]

- Qur'an 70:1-3: "A questioner clamored for ineluctable punishment/For those who do not believe in *the holy power of 'Alf,* and no one can reject this punishment/That comes from God, the Master of Degrees. "[42]

---

[41] Tradition of Imam al-Riza[sws] "Shara'a lakum y~ ~I-Mulhammad min al-dfn md waHii bihi Na~an wa' lladhf aw~ayna ilayka yS Mul]ammad wa ma waHaynd bihi Ibrahfma wa Masii wa 'isii an aqfma dfn ~I-Mul]ammad [instead of: al-dfn] wa la tatafarraqajlhi wa kana 'aliijama'atin kabura 'alii al-mushrikfn man ashraka bi-walaYati 'Alf ma tad' ahum ilayhi min walSyati 'Alf inna' lldha y~ Mul]ammad yahdf ilayhi man yunfb man yujibuka ila wal~yati 'Alf [instead of: yajtabf ilayhi man yashd' wa yahdf ilayhi man yunfb J," al-Kulayni, al-Rawcfa, vol. 2, p. 163, num. 502; cf. also al-Kulayni, U.'fal, "ki~b al-hujja," bSb anna I-a'imma warithO 'ilm al-nabi wajami' al-anbiy~' . . . , vol. 1, pp. 324-29, num. I, and Mb fihi nukat. . . ,vol. 2, p. 285, num. 32 (with variations); St Clair Tisdall, "Shi'ah Additions to the Koran," p. 239 (with variations).

[42] Tradition of Imam Ali [sws]; *"Sa'ala sa'ilun bi-'adhdbin wdqi'flj l-ktifirfn* bi-wal~yati 'An *laysa lahu ddfi'/min Allahi dhf l-ma'arij,"* al-Kulayni, *al-Rawcfa,* vol. I, p. 83, num. 18. In his "kitftb al-I]ujja," al-Kulayni groups together in a single chapter a number of traditions in which the Qur' anic citations of the imams, containing numerous references to 'An, the Impeccables, and their *waldya,* present more or less marked differences with the text of the official Vulgate; some of these have already been cited, and in the interest of brevity we will here only point out the references: al-Kulayni, *U.'fal,* kit~b al-I]ujja, Mb fihi nukat wa nutaf min al-tanzfl fi l-wal~ya, vol. 2, pp. 276-318, e.g. num. 1106 (number in the work) (= 27, number in the chapter), 1110 (= 31),1124-27 (= 45-48),1130 (= 51),1137-39 (= 58-60),1143 (= 64),1169 (= 90), 1170 (= 91). See also the early Imamite Qur'anic commentaries, such as al.'Askari's *Tafslr* (ed. Lucknow), p. 33; 'An b. Ibr~hlm al-Qummi"s *Tafslr* (upon which the essential part of Goldziher's study of the subject is based), pp. 5-11; the *Tafslr* by Fur~t b. Ibr~hfm (in *Bi~ar al-anwtir,* vol. *1911,* p. 15); or the *Tafsfr* by al-'Ayy~shl *(Bi~tir alanw~~ol. -1911,* pp. 15 and 30); for other Imamite sources, see E. Kohlberg, "Some Notes on the Im~mite Attitude to the Qur'an," pp. 211-14. For other references to the imams' Qur'an, see Meir M. Bar-Asher, "Variant Readings and Additions of the Im~mi'-Shi'a to the Quran," *Israel Oriental Studies,* vol. 13, 1993, pp. 39-74.